حیوان کی چھاپ

THE MARK OF THE BEAST

آپ کا شکریہ۔اور اُس نے کہا،''مجھے اپنے آپ میں چھپالے۔''اور، میرا خیال ہے یہ بہت خوبصورت بات ہے۔میں یقیناً اسے پسند کرتا ہوں، یہ اچھی بات ہے۔مہربانی آپکا شکریہ۔

اور آپ سب کو''دوپہر کا سلام،''قبول ہو،''اور شام'' کو بھی خُدا کی برکات آپ سب پر نازل ہوتی رہیں۔

اب، آج، رات، دوبارہ، ہمیں یہ سعادت حاصل ہوئی ہے کہ یہاں، مطالعہ کیلئے، کلام کے صفحات کو پھر کھولیں۔میں-میں گانا پسند کرتا ہوں؛ میں اس سے پیار کرتا ہوں۔اور میں نے اکثر لوگوں سے کہا ہے، جب آپ آسمان پر جائیں، اور اگر مجھے تخت کے گرد نہ پائیں، تو میں وہاں ہونگا جہاں وہ گیت گا رہے ہونگے۔''اور میں-میں وہاں ہونا چاہتا ہوں۔میں اچھی گائیکی کو پسند کرتا ہوں۔لیکن، انجیل کی-کی منادی کے وقت، جب فیصلے کرنے ہوتے ہیں، تو میرا خیال ہے،''ایک یا دو گیت ہونے چاہیے، اور پھر فوراً کلام کی طرف جانا چاہیے۔کلام کو وقت دینا چاہیے۔'' سمجھے؟ کیونکہ یہ-یہ خاص چیز ہے: اسلئے سیدھا کلام کی طرف جائیں۔

یہاں کچھ تھے، کچھ لوگ دُور سے آئے ہوئے تھے (اور وہ اس جگہ کے پیچھے، ایک بڑے ٹرک میں ٹھہرے ہوئے تھے) میرا خیال ہے کہ عبادت سے کچھ دیر پہلے، آج صُبح میری اُن سے ملاقات ہوئی تھی۔اگر وہ یہاں ہیں: تو میں معافی چاہتا ہوں کہ میں آپکو وقت نہیں دے سکا؛ لیکن عبادت کے فوراً بعد میں آپ سے ملاقات کرونگا؛ مجھے معاف کردیں میں نے کہا تھا،''میں آپ سے یہاں ملونگا؛''اور جب میں نے چاہا، تو دوسرے کام سامنے آگئے، اور، میں وقت پر یہاں نہ آسکا۔

اب، کل رات ......دیکھیں ہم ایک خاص ہستی پر زور دیتے ہیں، اور وہ، خُداوند یسُوع مسیح ہے، تاکہ جان سکیں کہ اُسکی الٰہی مرضی ہمارے لئے کیا ہے۔اور اگر اُس کی مرضی ہوئی تو کل رات، خُدا

کی مُہر پر بات کرینگے، اگر خُدا نے چاہا، تو ہم اس پر منادی کرینگے۔

(2) اور آج رات، ہم اس پر بات کریں گے، اگر وہ......اگر وہ ہمیں یہ بولنے کی توفیق بخشتا ہے، تو ہمارے لئے، آج رات، اُسکے لئے کام کرنا اعزاز کی بات ہے، اور ہم اس گھڑی کے بہت ہی خاص موضوع: حیوان کی چھاپ پر بات کرینگے۔

(3) اور کل رات ہم کلیسیائی زمانوں پر تھے، سات کلیسیائی زمانے ہیں۔ اور افسیوں کے کلیسیائی زمانے سے شروع کیا، یعنی افسس سے؛ اور لودیکیہ کے کلیسیائی زمانے پر اختتام کیا، جو کہ آخری کلیسیائی زمانہ ہے۔ اور جب ہم بولنے کو ہیں تو خُداوند اپنی برکات کلام پر نازل فرمائے۔

(4) اب آئیں اس سے پہلے کہ ہم اس الٰہی کلام کو کھولیں، تھوڑی دیر کیلئے ہم اپنے سروں کو دُعا کیلئے جھکاتے ہیں۔

(5) مہربان آسمانی باپ، ہم آج رات اس شرف کیلئے تیرے شکرگزار ہیں، کہ ہم اس زمین پر، آج رات، زندہ ہیں، اور قوت اور صحت سے بھرپور ہیں، تاکہ اس عمارت میں بیٹھ سکیں، جہاں خُدا کے کلام کی تلاوت ہونے والی ہے۔

(6) اور اے مبارک مخلصی دینے والے، ہم تجھ سے دُعا کرتے ہیں، تُو ہمارا چھڑانے والا اقرابتی ہے جس نے ہمیں اپنے لہو سے دھویا، اور ہمیں گناہ سے پاک کیا، اور ہمیں یسُوع مسیح میں، باپ کے سامنے، بے گناہ پیش کردیا ہے؛ پس آج رات، تُو آ، اور کلام کو لے اور اسے ہمارے دلوں کیلئے کھول دے۔ ہونے دے کہ پاک روح کلام کو لے اور جیسے ہی یہ سکھایا جائے، تو یہ سیدھا اپنے ہدف، یعنی ہر دل تک پہنچ جائے، میرے دل اور سامعین کے دل تک پہنچ جائے۔ ہمیں جتنی اسکی ضرورت ہے، اے باپ، ہمیں اُتنا یہ مہیا کیا جائے۔ اور کاش کوئی بھی اس کلام سے ٹھوکر نہ کھائے۔ اور، اے باپ، اگر کسی بھی وقت میں کچھ ایسا کہنا چاہوں جو تیری رہنمائی کے خلاف ہو، تو تیرا پاک روح میرے مُنہ کو بند کردے۔ میری تمنا ہے کہ صرف سچائی کو جانوں، اور پھر اُسکے مطابق عمل کروں۔

(7) اب ایک ساتھ ہمیں برکت دے، اور ہمارے سارے پاپ معاف کردے، کیونکہ ہم تیری ستائش کے گھر میں اکھٹے ہوئے ہیں۔ اور کاش ہمارے گناہ لہو کے نیچے آجائیں، اور ہماری روحیں اس

وقت عبادت کیلئے ٹھیک رویہ میں آ جائیں۔ پس یہ ہم یسُوع کے نام میں مانگتے ہیں۔آمین۔

(8)اب، میں سوچ رہا تھا، یہ چھوٹا سا کاغذ کا ٹکڑا یہاں موجود ہے، جس پر میں نے بہت سارے حوالات جات، آغاز میں، پڑھنے کیلئے ......اور پیش کرنے کیلئے، لکھے ہوئے تھے۔اور اب جب میں یہاں آ چکا ہوں، تو مجھے ایسا محسوس ہو رہا ہے کہ انہیں پڑھنے کی ضرورت نہیں ہے۔ یہ حوالے اکثر پڑھے جاتے ہیں؛اور آغاز کرنے لیے چار یا پانچ حوالے پڑھے جاتے ہیں۔

(9) لیکن میں پڑھنے سے پہلے، یہ کہنا، چاہتا ہوں، کہ میں نے یہ بات کبھی پیش نہیں کی۔شاید، آپکو معلوم ہے، کہ میں ......میں نے کوئی منصوبہ بندی نہیں کی ہوتی کہ میں نے کیا کہنا ہے اور آپ نے کیا کرنا ہے، دیکھیں، ایسی کوئی بات نہیں۔میں تو بس اُسکا انتظار کرتا ہوں۔اور جیسے ہی میں اُسے دیکھتا ہوں، میں اُسے حاصل کر لیتا ہوں، اور آپکے آگے اُسے پیش کر دیتا ہوں۔اور بعض اوقات آپکو عجیب سا لگتا ہے، لیکن کبھی کبھی، میں اسے اسی طریقے سے حاصل کرتا ہوں۔اور میں اسی-اسی طرح آپکو دے دیتا ہوں۔

(10)اب، اس میں، یہ بات ...... مجھے آج رات پھر کہنے دیں۔یہ آپکی رہنمائی کسی شخص یا کسی مذہب کی طرف نہیں کرتی ہے، دیکھیں، بالکل نہیں۔ہم اس بات پر ایمان نہیں رکھتے ہیں۔ہم ایمان رکھتے ہیں کہ ہم حقیقی امریکی ہیں، اور یہاں ہر ایک آدمی کو یہ حق حاصل ہے کہ خُدا کی عبادت اپنے ضمیر کی رہنمائی کے مطابق کرے۔اور ہم ہمیشہ اسی طریقے سے چاہتے ہیں۔لیکن، ہر ایک چرچ میں، ہماری اپنی تعلیم ہے۔

(11)اور بہت ساری، تنظیموں، اور اداروں کے، اپنے اپنے عقیدے ہیں۔پس وہ اپنے عقیدے پر قائم رہتے ہیں، ”کیونکہ یہ اُنکا عقیدہ ہے۔“اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا خادم کی کیا سوچ ہے، اُسے عقیدے کی منادی کرنی پڑتی ہے، کیونکہ وہ ایک تنظیم میں ہے۔

(12)اور یہاں، ہمارا کوئی عقیدہ نہیں بلکہ مسیح ہے، اور یہی ایمان ہے؛اور کوئی قانون نہیں بلکہ محبت ہے؛کوئی کتاب نہیں بلکہ بائبل ہے۔مسیح ہمارا ہیڈ ہے؛اور بائبل ہماری نصابی کتاب ہے؛اور دُنیا میرا پیرش ہے۔اسلئے میں-میں اُس طرح منادی کرنا پسند کرتا ہوں جسطرح میں محسوس کرتا

ہوں،اورٹھیک جسطرح میں اسے سمجھتا ہوں۔

(13)اور پھراس وقت میں، خاص طور پر حقیقی کھردری، سخت، اور کانٹ چھانٹ کرنے والی انجیل کی منادی کرتا ہوں، اور، آپ جانتے ہیں، یہ عدالت کا گھر ہے۔"عدالت شروع ہونی ہے"(کہاں سے؟)"خُدا کے گھر سے۔" ٹھیک ہے۔یہیں سے عدالت شروع ہونی ہے۔اور اگر ......اگر آپ کبھی عدالت میں گئے ہیں، اور آپ پر مقدمہ ہوا ہے،تو وہاں ایک قانون کی کتاب ہوتی ہے،اور وہ اُس قانون کو پڑھتے ہیں،تا کہ اُسکے مطابق آپکا انصاف کریں۔اور اسی طرح سے خُدا کے گھر میں ہوتے ہوئے، ہمیں خُدا کے کلام سے دیکھنا چاہیے۔

(14)اوراب، بلکہ ہرمرتبہ،ان باتوں میں، آپکو پُریقین ہونا چاہیے، کیونکہ، میں غلط بھی ہوسکتا ہوں۔میری تفسیر غلط ہوسکتی ہے۔لیکن میں اسے دھیان سے پڑھنے کی کوشش کرتا ہوں، اور وہی کہتا ہوں جو کلام کہتا ہے۔تا کہ میں اسکے ساتھ قائم رہوں، اور جو یہ کہتا ہے وہ کہوں۔

(15)اوراب یہ بہت خراب بات ہے،اور......شاید یہ خُدا کی مرضی نہ ہو،اور ہوسکتا ہے کہ یہ ہو، پس جب میں نہیں جانتا،تو، میں ہفتوں تک اُسی کتاب میں رہنا پسند کرتا ہوں، اور اُس پرٹھہرا رہتا ہوں اور کافی دھیان دیتا ہوں اور پیچھے دانی ایل میں چلا جاتا ہوں، پس اُسے دانی ایل اور مکاشفہ، اور باقی نبیوں کے ساتھ ملاتا ہوں۔

(16)اور خُدا کا سارا کلام ایک دوسرے کے ساتھ ملا ہوا ہے۔چھیاسٹھ کتابیں، بہت سارے آدمیوں کے وسیلے، کئی سو سالوں میں لکھی گئیں، اور ایک بات میں بھی تضاد نہیں ہے، ایک بات میں بھی نہیں۔اس کی ہر بات کامل ہے۔پوری دُنیا میں، کبھی کوئی کتاب اسطرح نہیں لکھی گئی۔

(17) دیکھیں وہ پچھلے، دو ہزار برسوں سے، دعائے ربانی میں تبدیلی کرنے کی کوشش کررہے ہیں۔تا کہ کوئی لفظ اس میں سے نکال کر، اور کوئی لفظ اس میں ڈال کر اسے بہتر بنا سکیں۔آپ ایسا نہیں کر سکتے۔اوہ، یہ کامل ہے۔یہ خُدا کا کلام ہے۔

(18)اور میرا ایمان ہے کہ-کہ بائبل خُدا کا الہامی کلام ہے۔اور اس کا ہر ایک لفظ الہامی ہے۔میں اس بات پر ایمان نہیں رکھتا کہ یہ الہامی نہیں ہے، اور یہ، کچھ اور ہے۔میرا یہ ایمان ہے کہ یہ

پورا الہامی ہے۔ یا یہ پورا ٹھیک ہے یا پھر یہ پورا غلط ہے؛ اور اگر اس میں آمیزش ہے، تو پھر ہمیں نہیں معلوم کیا کرنا چاہیے۔ لیکن اسکا، ہر ایک حصہ، سچا ہے۔ میری یہ تمنا ہے کہ کسی بھی وقت میں اپنی زندگی خُداوند یوں فرماتا ہے کیلیئے قربان کردوں۔

(19) اب، دیکھیں انکے پاس کچھ راتیں باقی ہیں۔ اور، پس، ہم ہفتے کی رات میٹنگ کرنے جارہے ہیں، بالکل اسی طرح کرنے جارہے ہیں، اور یہ ایک......

(20) کچھ چرچ کے لوگوں نے کہا ہے کہ جب وہ...... آئیں تو شاید، اتوار کی صبح چرچ میں گندگی ہو، اسلیئے اُن میں سے کچھ نے کہا ہے کہ وہ عبادت کے بعد، ہفتے کی رات کو رُکیں گے، اور چرچ صاف کرنے میں لوگوں کی مدد کرینگے تاکہ اتوار کی صبح اُنہیں اس کام کیلیئے نہ آنا پڑے، اور...... اُنہیں اتوار کو کام نہ کرنا پڑے، کہ- کہ چرچ صاف کرنا ہے۔ ہم نہیں...... لیکن ہم چاہتے ہیں...... میں سبت والا نہیں ہوں، لیکن تو بھی میں عبادت کی- کی قدر کرتا ہوں جتنی زیادہ میں کرسکتا ہوں۔

(21) اور اب، دیکھیں، میرا خیال ہے، اگر خُداوند نے چاہا، تو شاید میں کل رات اسکا اعلان کروں، جس بات پر میں ہفتے کی رات منادی کرونگا۔

(22) اب، آج رات: حیوان کی چھاپ ہے۔ اور کل رات: خُدا کی مُہر ہے۔ اور یہ دو...... میرا خیال ہے، اسوقت بولنے کیلیئے یہ بڑے خاص موضوع ہیں، کیونکہ میں حقیقت میں یہ ایمان رکھتا ہوں کہ ہم اُس وقت میں رہ رہے ہیں جب خُدا کی عدالت تحقیق کر رہی ہے۔ میرا ایمان ہے، ہم ٹھیک اُسی دن میں ہیں۔ ہم انتہا پرست بننا نہیں چاہتے۔ ہم جنونی بننا نہیں چاہتے۔ ہم تو بس سمجھداری سے جتنا بائبل کہتی ہے اُتنا چلنا چاہتے ہیں؛ اور بیشک، اُتنا کافی ہے۔

(23) اور آج اس پر بات ہورہی ہے، یقینی طور پر، ہم آج بہت سارے لوگوں کو، حیوان کی چھاپ کے بارے میں بات کرتے سنتے ہیں۔ ہم اسے بہت عرصہ پہلے سُن چکے ہیں، ''یہ کیا ہے؟ یہ کون ہے؟ کہاں ہے؟ اور کون اسے لینے جارہا ہے؟ اور اگر لوگ اسے لیتے ہیں، تو- تو یہ لوگوں کے ساتھ کیا کریگی؟ کیا؟ کیا؟ کیا یہ آپکو نقصان پہنچا سکتی ہے؟ کیا اس سے کوئی- کوئی نقصان ہوسکتا ہے؟''

(24) ٹھیک، اب، ہم-ہم یہی چاہتے ہیں کہ اسے خُدا کے کلام سے دیکھیں، پہلی بات، ''کیا بائبل حیوان کی چھاپ کے بارے میں بتاتی ہے؟''اور دوسری بات، ''کس زمانے میں یہ لگائی جائیگی؟اور وہ کونسے لوگ ہونگے جن پر یہ لگائی جائیگی؟اور آپ کیا کرینگے؟ کیا آپ اسے لیں گے اورآ پکو یہ معلوم تک نہ ہوگا؟''اور وغیرہ وغیرہ ،پس، اسطرح کے یہ سب سوال ہیں ۔اور، میری بہترین سمجھ کے مطابق، یہ-یہ دو مضمون بہت اہم ہیں اور میرا خیال ہے یہ بائبل میں موجود ہیں، حیوان کی چھاپ،اور خُدا کی مُہر۔

(25)اب،سب سے پہلے، میرے پاس یہ حوالا موجود ہے جو یہ دکھاتا ہے...... کہ یہ کہاں لکھا ہے،پس اب مجھے اسے نکالنے دیں،اور یہ مُقدس...... بلکہ شروع کرتے ہوئے، آئیں ہم دیکھتے ہیں کہ حیوان کی چھاپ کیا ہے،اور، کیا اس چھاپ کو لینا خطرناک ہے؟ یا کیا ہے؟''اب مکاشفہ کا، 14 واں باب اور 9ویں آیت نکالتے ہیں، یہ تیسرے فرشتہ کا پیغام ہے۔اب،کوئی بھی بائبل کا عالم......

(26)میں بھائی سٹینلے، اور دو تین مزید خادموں کو یہاں بیٹھے ہوئے دیکھ رہا ہوں ۔اور کل شام یہاں کچھ بھائی بپٹسٹ سیمنری لوئس ویل سے آئے تھے،اور شاید کچھ آج بھی یہاں موجود ہوں ۔ مجھے معلوم نہیں ہے۔اور ہوسکتا ہے یہاں میتھوڈسٹ، بپٹسٹ، کیتھولک، اور شاید کچھ آرتھوڈکس یہودی بھی موجود ہوں ۔ مجھے نہیں معلوم ۔لیکن کوئی ایسا......

(27)ایسا کوئی مقصد نہیں ہے کہ کسی کے احساس کو مجروح کیا جائے ؛ بالکل نہیں ۔ یہ تو بس ......بس جیسے بائبل میں لکھا ہے، اسے پڑھتے ہیں،اور، آپ خود اسے دیکھ لیں ۔پس ہم بڑی سمجھداری سے اس تک رسائی حاصل کریں جیسے کہ ہمیں معلوم ہے کہ، یہ خُدا کے خوف میں کی جاتی ہے، کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ وہ ہماری عدالت ہمارے لفظوں سے کریگا۔ ہمارے الفاظ عدالت کے دن ہمیں بابرکت بنائیں گے یا مُجرم ٹھہرائیں گے۔

(28)اور اگر میں محسوس کروں کہ مجھے کچھ معلوم ہے،اور میں اُسے چھپائے رکھوں ،تو پھر عدالت کے دن مجھے اُسکا حساب دینا پڑیگا؛اور لوگ اپنے ہاتھ اُٹھا کر،کہیں گے،'' بھائی برنہم ، اگر آپ نے ہمیں بتایا ہوتا،تو آج ہم اس حالت میں نہ ہوتے۔''

(29) میں بزرگ پولوس کی طرح کھڑا ہونا چاہتا ہوں، ’’میں تمام لوگوں کے خون سے بری ہوں۔ کیونکہ میں نے تمہیں خُدا کی پوری نصیحت بتانے سے گریز نہیں کیا۔‘‘ یہ درست ہے، میں اسی طرح اسے دیکھتا ہوں؛ اور اگر میں غلطی پر ہوں، تو خُدا مجھے معاف کرے۔ یہ باتیں کبھی ایسے نہیں آئیں......میں کبھی کسی سیمنری میں نہیں گیا، اور نہ ہی کسی سکول میں، پس اس بارے میں کبھی کسی کا لفظ نہیں لیا۔ میں سیدھا بائبل میں گیا، اور دُعا کی۔ اور یہ بات الہامی طریقے سے پاک روح کے وسیلے ظاہر کی گئی، خُدا کا وہی فرشتہ جو رویا دیکھنے میں، اور باقی باتوں میں، اور الٰہی شفا میں میری رہنمائی کرتا ہے رہنمائی کی۔ اور آپ اُسکے وسیلے جان سکتے ہیں کہ یہ سچ ہے یا نہیں۔

(30) اب، دُنیا کیلئے، یہ تیسرے فرشتہ کا پیغام ہے۔ اور آپ جانتے ہیں، تیسرے فرشتہ کا پیغام کیا ہے، وہ آج کے دن جاری ہے۔ اگر آپ بائبل کے قاری ہیں، تو یہ تیسرے فرشتہ کے پیغام کی اڑان ہے۔

(31) اسکے ساتھ تین افسوس ہیں۔ پہلا پہلی عالمی جنگ میں ہوا۔ دوسرا دوسری عالمی جنگ میں ہوا۔ اور اب آپ دیکھیں آپ کہاں جا رہے ہیں۔ بالکل ٹھیک۔ ہم راستے کے اختتام پر ہیں۔

(32) اب آئیں اس بات کو اپنے ذہن میں رکھیں، اس سے پہلے کہ ہم کلام کو پڑھیں۔ ترتیب کے مطابق، ہم آخری زمانے میں ہیں۔ یہ کب تک ہے؟ میں نہیں جانتا؛ کوئی بھی نہیں جانتا۔

(33) پس، غور کریں، آئیں ہم اسے تاریخ کی زبان میں دیکھتے ہیں۔ پہلے دو ہزار سالوں میں، عالمی نظام اپنے عروج پر تھا، اور خُدا نے دُنیا کو پانی کے ذریعے تباہ کر دیا۔ کیا آپ کو یہ معلوم ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ’’آمین۔‘‘ -ایڈیٹر۔] پھر ایک نئی دُنیا آ گئی، اور دوسرے دو ہزار سال میں، یہ پھر اپنے اختتام پر آ گیا، اور خُدا نے یسُوع کو بھیجا۔ کیا یہ درست ہے؟ [’’آمین۔‘‘] 1954، یہ اگلے دو ہزار سالوں کا اختتام ہے۔ ’’ اور انجیل میں، ‘‘ یسُوع نے کہا ’’ کام گھٹایا جائیگا، ‘‘ (کس کی خاطر؟) ’’ برگزیدہ کی خاطر، ورنہ کوئی انسان نہیں بچے گا، ‘‘ کیونکہ بہت زیادہ بُرائی ہوگی۔ پس ہم اختتام پر ہیں۔ اور پھر ساتواں ہے، جو کہ، ہزار سالہ بادشاہی کا نمونہ ہے۔

(34) جیسے خُدا نے چھ ہزار سال کام کیا، ہم جانتے ہیں ہزار سال......آسمانی ایک دن زمینی

ہزار برس کے برابر ہے،'' یہ دوسرا پطرس ہے۔ سمجھے؟ اب، دیکھیں خُدا نے دُنیا کو چھ ہزار سال میں بنایا۔اور اب چرچ چھ ہزار سال سے گناہ کے خلاف کام کر رہا ہے۔اور ساتویں ہزار سال، خُدا نے آرام کیا ،اور ساتویں میں داخل ہوگیا؛اب یہ ہزار سالہ بادشاہی کا نمونہ ہے ،اور کلیسیا اس زمین پر، ہزار برس کیلیئے ، بدن کی شکل میں ، بیماری ، دکھ ، درد ، اور موت کے بغیر رہیگی ۔پس ایک عظیم ،سُنہرا زمانہ آرہا ہے!اوہ، اُس کیلیئے !اوہ، میں یہ گیت پسند کرتا ہوں:

زمین تڑپ رہی ہے، اور چلا رہی ہے اُسکے حسین چھٹکارے کیلیئے،
جب یسُوع اس زمین پر دوبارہ آئیگا۔(میں یہ پسند کرتا ہوں۔)
گناہ اور دکھ، درد اور موت اس تاریک جہان سے ختم ہو جائینگے،
اُس جلالی بادشاہی میں ایک ہزار شانتی کے گزاریں گے۔

بائبل کہتی ہے،''وہ ایک ہزار سال تک مسیح کے ساتھ بادشاہی کرتے ہیں،'' ایک ہزار سال۔ اب، یہ تیسرے فرشتے کا پیغام ہے، خُداوند کی آمد سے تھوڑا سا پہلے ،جبکہ مُہر اور چھاپ لگائی جارہی ہیں۔اب، ایک بڑی ہلچل ہونے والی ہے، ایک ہلچل۔

(35) مغرب میں ، جب ہم وہاں رہتے تھے ، تو اُس وقت میں ایک لڑکا تھا ،اور میں اکثر، گھومنے کیلیئے بہار میں باہر نکل جاتا تھا اور خزاں میں بھی ایسا ہی کرتا تھا، میں پہاڑوں پر جا کر مویشیوں کو بھگاتا تھا۔اور پھر ہر جگہ سے، تمام مویشیوں کو اکٹھا کرنے کے بعد، ہم اُن سے الگ ہو جاتے تھے–......ہم اُنکو چھوڑ دیتے تھے جو ہمارے نہیں ہوتے تھے۔ ہمارے تھیلے ایک جیسے تھے، اور اُن پر چھاپ لگی ہوئی تھی۔اور اگر آپ نے کبھی......

(36) کیا آپ نے کبھی اُن مویشیوں کو دیکھا ہے جن پر چھاپ لگی ہوتی ہے؟ اور مویشیوں پر چھاپ لگتے دیکھنا ایک مشکل کام ہے۔لیکن گائے کیلیئے مجھے اکثر افسوس ہوتا تھا۔اور یہ بڑی خوفناک اور بیزار کردینے والی حالت ہوتی ہے جب آپ مویشیوں پر چھاپ لگانا شروع کرتے ہیں۔ چھاپ لگانے والے لوہے کو گرم کرنا، اور لوہے کو اُٹھانا میری ڈیوٹی تھی۔ جبکہ ایک جوان بچھڑے کو وہاں لیٹا دیا جاتا تھا، اور اُسکے پاؤں باندھ دیئے جاتے تھے؛ پھر اُس پر چھاپ لگائی جاتی تھی ،اور اُس جگہ سے

اُسکے بال اور گوشت جل جاتا تھا؛ اور پھر اُس پر تھوڑا سا تارکول ڈال دیتے تھے، پس یہ کرنے کے بعد وہ اُسے کھول دیتے تھے۔ آپ بھاگنے کی بات کرتے ہیں! وہ سچ مچ بھاگ جاتا تھا۔ لیکن، اُس، پر چھاپ لگ جاتی تھی۔

(37) اور بالکل اسی طرح خُدا ہمارے ساتھ کرتا ہے۔ آپ کو مذبحے پر آنا پڑیگا، اور ایک مرتبہ اپنی گندی زندگی کو باندھنا پڑیگا۔ لیکن، دیکھیں، بھائی جب پاک روح آپ پر چھاپ لگاتا ہے، تو آپ اُچھلتے کودتے اور شور مچاتے ہیں، لیکن چھاپ آپ پر لگ جاتی ہے۔ یہ درست ہے۔ آپ یہاں ہیں۔ جب بوس آتا ہے، تو وہ جان جاتا ہے آپکا تعلق کس سے ہے۔

لیکن، اوہ، وہ چھوٹا آوارہ، جانور ہے دیکھیں جسے کھردری جگہ پر واپس جانے کیلیئے۔ کیلیئے رد کر دیا گیا ہے۔

(38) اب چھاپ لگنے کا وقت ہے۔ اور اب اس میں صرف دو سوار ہیں، ایک خُدا اور دوسرا شیطان۔ شیطان اپنوں کو لے لیگا، اور خُدا اپنوں کا چناؤ کر لیگا۔ آج رات ہم دیکھیں گے کہ کون شیطان کی چھاپ لینے جارہا ہے، اور کل رات ہم دیکھیں گے کہ کون خُدا کے کلام کے مطابق، خُدا کی مُہر لینے جارہا ہے۔

(39) اب یہاں 14 ویں باب کی 9 ویں آیت میں، فرشتہ کا پیغام ہے۔ میں نے یہاں کچھ حوالے لکھے ہوئے ہیں، انہیں پڑھتے ہیں۔ ''اور فرشتہ......''

پھر اِن کے بعد ایک اَور تیسرے فرِشتہ نے، آکر بڑی آواز سے کہا، کہ جو کوئی اُس حَیوان اور اُس کے بُت کی پرستِش کرے، اور اپنے ماتھے، یا...... اپنے ہاتھ پر اُس کی چھاپ لے لے،

وہ خُدا کے قہر کی اُس خالِص مَے کو پِیئے گا، جو اُس کے غضب کے پیالہ میں بھری گئی ہے؛ اور......

پاک فرِشتوں کے سامنے، اور برّہ کے سامنے آگ اور گندھک کے عذاب میں مُبتلا ہوگا:

(40) یقیناً ہم اسکے ساتھ کوئی واسطہ رکھنا نہیں چاہتے ہیں! سمجھے۔

اور اُن کے عذاب کا دھُواں ابدُ الآباد اُٹھتا رہے گا: اور جو اُس حَیوان اور اُس کے بُت کی پرستِش کرتے ہیں، اور جو اُس کے نام کی چھاپ لیتے ہیں، اُن کو رات دِن چَین نہ مِلے گا۔

(41) میں اسکے ساتھ کوئی واسطہ رکھنا نہیں چاہتا ہوں، میں پُر یقین ہوں ۔ جی ہاں ۔ جبکہ میں اسے دیکھ رہا ہوں، آپ اگلی آیت سُنیں ۔

مُقدّسوں یعنی خُدا کے حُکموں پر عمل کرنے والوں: اور یِسُوع پر اِیمان رکھنے والوں کے، صبر کا یہی مَوقع ہے۔

(42) اب 15 ویں باب کی، دوسری آیت دیکھیں ۔ اور اب...... ذرا سُنیں، 15 ویں باب کی دوسری آیت ۔ دیکھیں، ہم نے 14 ویں باب کی، 9 ویں آیت پڑھی تھی ۔ اب 15 ویں کی، دوسری آیت دیکھتے ہیں ۔

پَس پہلے نے جا کر، اپنا پیالہ زمِین پر اُلٹ دِیا؛ اور جِن آدمِیوں پر...... اُس حَیوان کی چھاپ تھی...... اور جو اُس کے بُت کی پرستِش کرتے تھے، اُن کے ایک بُرا اور تکلِیف دینے والا ناسُور پَیدا ہو گیا۔

اور یہ 16 ویں باب کی دوسری آیت ہے۔

اور جِس کے ساتھ زمِین کے بادشاہوں نے حرامکاری کی تھی، اور زمِین کے رہنے والے اُس کی حرامکاری کی مَے سے متوالے ہو گئے تھے۔

(43) ایک منٹ ٹھہریں ۔ میں آپ سے معذرت چاہتا ہوں ۔ لگتا ہے، میں نے دو پیج ایک ساتھ پلٹ دیئے ہیں ۔ ٹھیک ہے ۔ اب 20 ویں باب کی چوتھی آیت کو دیکھتے ہیں ۔ ٹھیک ہے، یہاں ہیں ہم۔

پھِر مَیں نے تخت دیکھے، اور لوگ اُن پر بَیٹھ گئے، اور عدالت اُن کے سپُرد کی گئی: اور اُن کی رُوحوں کو بھی دیکھا جِن کے سر یِسُوع کی گواہی دینے، اور خُدا کے کلام کے سبب سے کاٹے گئے تھے، اور جِنھوں نے نہ اُس حَیوان کی پرستِش کی تھی، نہ اُس کے بُت کی، اور نہ اُس کی چھاپ اپنے ماتھے، اور ہاتھوں پر لی تھی؛ وہ زِندہ ہو کر ہزار برس تک مسیح کے ساتھ بادشاہی کرتے رہے۔

(44) جو حیوان کی چھاپ نہیں لیتے وہی مسیح کی پرستش کر سکتے اور اُس کے ساتھ رہ سکتے ہیں ۔ "لیکن جو کوئی حیوان یا اُسکے بت کی پرستش کریگا، وہ خُدا کی حضوری اور مُقدس فرشتوں کی حضوری

میں تکلیف پائیگا۔'' اسکے بارے میں خُداوند یہی کچھ فرماتا ہے۔

(45) اب ہم اسکا آغاز کرینگے۔ آئیں اپنی بائبل کھولیں اور مکاشفہ 13 واں باب نکالیں، پس اسکا آغاز ہم تھوڑی دیر میں کرینگے۔ یہ بہت ضروری ہے۔ پس اب ذرا دھیان سے سُنیں۔

(46) پہلی بات، ہم اپنے عنوان کو گذشتہ رات سے شروع کرنا چاہتے ہیں۔ کل رات ہم نے کلیسیائی زمانوں پر نگاہ کی، اور، دیکھا کہ یسُوع اپنی کلیسیا میں کھڑا ہوا ہے،'' اور ایسے بول رہا ہے جیسے بہت سارے پانیوں کی آواز ہوتی ہے؛ اور اُسکے بال اون کی مانند سفید؛ اور آنکھیں آگ کے شعلوں کی مانند تھیں۔''

(47) یاد رکھیں، سارا-سارا مکاشفہ ایک رویا میں ہے، اور علاماتی ہے۔ تمام باتوں کا کوئی مطلب ہے، اسلئے آپ نے اسے بڑے دھیان سے دیکھنا ہے۔ نبیوں کو پڑھیں، اور سمجھیں کہ علامات کا کیا مطلب ہے، باتوں کو آپس میں ملائیں پھر آپکو معلوم ہو جائیگا کہ علامات کا حقیقت میں کیا مطلب ہے۔

(48) ''اُسکی آنکھیں آگ کے شعلوں کی مانند ہیں،'' اور ساری زمین کی سیر کرتی ہیں۔ اور ہم نے دریافت کیا ہے کہ یہ شعلے، دراصل......تلوار کی مانند ہیں، اور اُسکے مُنہ سے ایک تلوار نکلتی ہے، جو کہ دو دھاری تلوار ہے،'' پھر ہم نے اسکی کھوج کی یہ خُدا کا کلام ہے جو کلیسیا کے مُنہ سے نکلتا تھا۔'' اور یہ بند بند اور گُودے گُودے کو جُدا کر کے گُذر جاتا ہے، اور دِل کے خیالوں اور اِرادوں کو جانچتا ہے،'' عبرانیوں چوتھا باب۔

(49) ہم نے کلیسیا کو اسکی خوبصورتی میں وہاں کھڑے دیکھا؛ اور مسیح اس میں موجود تھا! اور کلیسیا ''سفید'' لباس میں ملبوس تھی۔ پھر غور کریں کہ، یہ ایک عورت تھی،'' اور اپنی چھاتی؛'' پوری طرح سے ڈھانپی ہوئی تھی؛ اور اُسکے چوگرد ایک ''سُنہری ڈوری تھی'' جس سے سینہ بند کو، باندھا ہوا تھا۔'' سفید رنگ؛'' مسیح کی راستبازی کو ظاہر کرتا ہے؛ اور'' گولڈن ڈوری'' انجیل کی نمائندگی کرتی ہے۔ انجیل کی منادی پاک روح، اور مسیح کی راستبازی کو کلیسیا میں لاتی ہے؛ اور اُسے وہاں رکھتی ہے، اور ڈوری کے ساتھ، باندھے رکھتی ہے۔

(50) دیکھیں وہ وہاں کھڑا تھا، ''پاؤں پیتل کی مانند تھے، جسے بھٹی میں ڈال کر تپایا گیا ہو۔'' پیتل الٰہی عدالت کو ظاہر کرتا ہے۔اور خُدا نے، اپنی بڑی قسم کے مطابق جو اُس نے کھائی تھی، اُس نے مسیح کو بھیجا، اور مسیح نے الٰہی عدالت کی ادائیگی کی۔ پھر کلیسیا الٰہی عدالت کی بنیاد پر قائم ہے، کیونکہ اسکی جگہ مسیح کھڑا ہوا ہے۔ کتنی خوبصورت تصویر ہے، ''سونے کے سات چراغدانوں میں کھڑا ہوا ہے!''

(51) اور پھر ہم جانتے ہیں، کہ پہلے کلیسیائی زمانہ میں، اُنکے پاس کیا تھا۔ کل رات یہاں کتنے تھے، میں آپکے ہاتھ دیکھنا چاہتا ہوں؟ ٹھیک ہے، بہت اچھا۔ پہلے کلیسیائی زمانے میں، ہم نے دیکھا، کہ افسس کے کلیسیائی زمانے میں، اُنکے پاس پاک روح کا بپتسمہ تھا۔ اور وہ لوگوں کو پانی کا بپتسمہ دیتے تھے اور اُنکے ہاں ...... تمام قسم کے عجیب کام اور نشان ایمانداروں کے درمیان ہوتے تھے۔

(52) اور پھر کسطرح، ہر ایک کلیسیائی زمانے میں، یہ مدھم ہونا شروع ہو گیا۔ دوسرے دور میں، تیسرے دور میں، اور پھر تاریکی کے دور میں۔ وہ جھوٹے نام کے ساتھ آ گئے، پانی کا جھوٹا بپتسمہ، بلکہ پانی اور پاک روح دونوں کا۔

(53) اور پھر وہ آگے بڑھے، اور اگلے دور میں، اُنہوں نے تھوڑی سی روشنی حاصل کی۔ اور وہاں ایک دروازہ تھا، جو فلدلیفہ اور لودیکیہ کے کلیسیائی زمانے میں، کھولا گیا تھا۔

(54) اور پھر لودیکین نیم گرم ہو گئے اور اُن میں سے راستی ختم ہو گئی، تب خُدا نے انہیں اپنے مُنہ سے نکال پھینکا۔ یہ درست ہے، اور یقینی طور پر کلام کے مطابق ہے۔

(55) اور ہر مورخ اور ہر کٹر ایماندار جانتا ہے کہ وہ سات کلیسیائی زمانے، یا ''سونے کے ساتھ چراغدان تھے،'' جیسے بائبل فرماتی ہے، وہ سات کلیسیائی زمانے تھے۔ جیسے پُرانہ عہد نامہ نئے کا عکس تھا، اور اسی طرح چلتا گیا۔

(56) لیکن غیر قوم کے اختتام سے پہلے ایک بڑی بیداری اور ہلچل ہو گی، اس سے پہلے کہ یہودی اسے قبول کریں۔

(57) یاد رکھیں، غیر قوم کا وقت، اور فضل کا وقت محدود ہے۔ بائبل فرماتی ہے، ''وہ یروشلم کی

دیواروں کو گرا دینگے ،''یسُوع نے فرمایا ،'' جب تک غیرقوم کا وقت پورا نہ ہوجائے ۔'' یہ درست ہے۔اسلئے اسکے خاتمے کا ایک مقرروقت ہے۔

(58)اور ہم نے اُن کاموں کی کھوج کی جو اُنہوں نے ماضی میں کیے تھے۔اور ہم نے اُن عجیب کاموں اورنشانوں پرغورکیا جواُنہوں نے کیے تھے،اورمسیح نے کیسے اُنہیں بتایا کہ وہ کتنے اچھے تھے،اوروہ کیسے تھے۔پھر روشنی، کم اورکم ہوتی گئی۔اورآخر کار بجھ گئی، پھر کلیسیا کیلئے ایک اور دروازہ کھول دیا گیا۔اب اسے دیکھنے سے پہلے آئیں ہم یہاں رُکتے ہیں۔غور کریں، آئیں ایک دوسری نبوت کو لیتے ہیں جو میرے ذہن میں آرہی ہے۔نبی نے کہا ہے،''ایک دن ایسا ہوگا جو نہ رات ہوگی اورنہ دن ہوگا۔''

(59) کیا میں بہت اُونچا بول رہا ہوں؟[جماعت کہتی ہے،''نہیں۔''-ایڈیٹر۔]اگرآپ اسکی آوازٹھیک کرسکتے ہیں،توکریں...... مجھے معلوم ہےآوازٹکراکرواپس آتی ہے،اسی سبب سے میں تھوڑا اُونچا بولتا ہوں،تاکہ جولوگ پیچھے بیٹھے ہوئے ہیں وہ بھی سُن پائیں۔کیونکہ،یہ بہت خاص بات ہے۔

(60)''اور ایک ایسا وقت، یا دن ہوگا ،''نبی نے فرمایا ہے ،''وہ نہ دن ہوگا اور نہ رات ہوگی۔'' دوسرے لفظوں میں ، روشنی ہوگی ، لیکن بادل چھائے ہونگے ،دیکھیں ، ایک ابرآلود دن۔''لیکن شام کےوقت روشنی ہوگی۔'' کتنی پیاری تصویر ہے!

(61)دیکھیں، جب ابرآلود دن میں پو پھٹتی ہے ،تو اسکا مطلب ہے جنگیں ہونگی ،مصائب ہونگے ،اورہلچل ہوگی ،اورزمانے ،اورکلیسیائیں ہونگی ،اورازم ہونگے ،اوروغیرہ وغیرہ۔یہ نہ تو روشنی ہوگی اورنہ ہی تاریکی ہوگی۔بلکہ یہ وہ وقت ہوگا جو کہ ہم جانتے ہیں جیسے کہ خُدا ہے،اورانجیل ہے،لیکن لوگ اسے بالکل دیکھ نہیں سکتے ہیں۔آپ جانتے ہیں میرا کیا مطلب ہے؟ وہ کہیں گے،''بائبل کہتی ہے اُنہوں نے پینتیکوست پربھی ایسا ہی کیا تھا،اُنہوں نے پہلی کلیسیا میں یہی کیا تھا،اُنکے درمیان عجیب کام اورمعجزات ہوتے تھے،لیکن ہمارا-ہماراچرچ تو یہ نہیں سکھاتا۔'' دیکھیں، یہ ابرآلود ہے، نہ دن ہے نہ رات ہے۔''لیکن، پھربھی، ہم یسُوع مسیح پرایمان رکھتے ہیں۔ہم اُسکی آمدِ ثانی پرایمان رکھتے ہیں،اورہم جانتے ہیں وہ آرہاہے۔''

(62) بائبل کہتی ہے، ''نہ ہی روشنی ہوگی اور نہ ہی تاریکی ہوگی۔'' آپ اسے دن نہیں کہہ سکتے، اور نہ ہی رات کہہ سکتے ہیں۔ لیکن، غور کریں، ''شام کے وقت روشنی ہوگی، شام کے وقت!

(63) جب مشرقی لوگ ...... یہ ایک مشرقی کتاب ہے؛ یہ بائبل ہے۔ جب روشنی پہلی کلیسیا، یعنی افسس میں چمکی، تو، ہم اراکین نے دیکھا کہ وہاں کیا ہوا؛ خُدا کی روشنی یسُوع مسیح کو، پاک روح کے پہلے نزول پر لائی۔ اور اُس نے پوری دُنیا کو روشن کردیا، اور پھر بائبل لکھی گئی۔ کیا یہ سچ ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' -ایڈیٹر۔]

(64) اب اُس نے مغربی دُنیا کیلئے، وعدہ کیا ہے، سورج مشرق میں طلوع ہوتا ہے، یہ فضل کے زمانے کا آغاز ہے، اور اب سورج، مغربی لوگوں پر، یعنی مغرب میں غروب ہورہا ہے۔ ہم مغربی لوگ ہیں۔ [بھائی برنہم تین بار پُلپٹ کو کھٹکھٹاتے ہیں -ایڈیٹر۔] اور اُس نے وعدہ کیا ہے یہاں بیداری ہوگی اور شام کے وقت روشنی ہوگی۔ ہم یہاں ہیں۔ اور نور چمک رہا ہے، ''اور تاریکی نے نور کو قبول نہ کیا۔'' یہی وہ بات ہے۔ ''لوگ اچھے کاموں سے زیادہ بُرے کاموں کو پسند کرتے ہیں۔''

(65) اور اب یہ افق پر آنے کیلئے طے ہو چکا ہے۔ اسلئے جو بھی تھوڑی سے روشنی ہمارے پاس ہے اسے پکڑے رکھیں۔ غور کریں، یہ وہی سورج ہے جو یہودیوں پر طلوع ہوا، اور اب ہم غیر قوم پر غروب ہورہا ہے۔ سارے زمانے سے ہوتے ہوئے، ان دو ہزار سالوں میں، لوگوں کے پاس، یہ، یا وہ، اور تنظیمیں اور انتظام تھے، اور وغیرہ وغیرہ۔ اب لوگ نہیں جانتے وہ کہاں کھڑے ہوئے ہیں۔

(66) لیکن بائبل نے یہ وعدہ کیا ہے، خُدا نے نبی کے وسیلے وعدہ کیا تھا، کہ ''شام کے وقت روشنی ہوگی۔'' دیکھیں شام کے وقت اُجالا ہوگا۔ میرا ایمان ہے ہم اُسی وقت میں ہیں۔ سورج غروب ہورہا ہے۔ ساری فطرت کراہ رہی ہے، اور اُس دن کیلئے چلا رہی ہے۔ غور کریں۔

(67) اب ہم دیکھتے ہیں، کہ، اُنہوں نے پہلے کلیسیائی زمانے میں کیا حاصل کیا، اُنہوں نے ایک عجیب تعلیم حاصل کرلی۔ پہلی بات، وہ کچھ'' کاموں'' کی شکل اختیار کر گئے۔ اُس نے فرمایا، ''البتہ تُو نیکلیوں کے کاموں سے نفرت رکھتا ہے۔''

(68) میں حیران ہوں یہ نیکلیلی کون تھے؟ میں نے اس بات کو، تاریخ میں سے اچھی طرح

تلاش کیا ہے، اور بار بار اور بار بار، بہترین تفسیروں کا مطالعہ کیا ہے جو میں کر سکتا تھا، اور کوئی بھی اسکے بارے میں نہیں جانتا تھا؛ جب تک یہ ایک تعلیم نہ بن گئی اور اسکا آغاز ایک آدمی نے کیا، نِک، یا نیکولس نے، اُسے ایک رسول ہونا چاہیے تھا لیکن وہ گمراہ ہوگیا۔ اُس نے اس عقیدہ کا، اور باقی باتوں کا آغاز کیا، اور یہاں سے نیکلیوں کا آغاز ہوا۔ یہ شروع میں، کام تھے۔ اور دیکھیں یہ افسس میں ''کام'' تھے، اور اگلے کلیسیائی زمانہ میں یہ ''تعلیم بن گئی۔'' اور ایذا رسانی کیلئے تاریکی کے ادوار میں چلی گئی۔

(69) اب وہی نیکلیوں کی تعلیم جو پہلی کلیسیا میں شروع ہوئی تھی، پہلے تین یا چار رسولوں کے راؤنڈ کے بعد، یہ کام میں تبدیل ہوگئی۔ اُنہوں نے سوچنا شروع کر دیا، '' ٹھیک، یہ اسی طرح ہوگا۔'' اب آپ سب جانتے ہیں یہ بات کیسے آئی، کیونکہ آپ بائبل کے قارئین ہیں۔

(70) اب، اسکا آغاز تقریباً A.D.600 میں یا...... 306 میں ہوا، وہ اسے کانسٹنٹائن کی تبدلی کہتے ہیں۔ لیکن وہ ہرگز تبدیل نہیں ہوا تھا۔ وہ آدمی گندی باتیں کرتا تھا اور اُس نے یہی کچھ کیا، وہ تبدیل نہیں ہوا تھا۔ یہ سچ ہے۔ اُس نے صرف ایک ہی کام کیا تھا، اور اگر- اگر اُسکا دین سے کوئی تعلق تھا تو فقط اتنا تھا، کہ اُس نے سینٹ صوفیہ چرچ پر صلیب لگائی تھی۔ اور کیا آسمان پر جانے کیلئے، یہ کام کافی ہے؟ ٹھیک ہے۔ اُس نے مسیحیوں کو بتایا، اگر وہ اُس جنگ کو جیت لے، تو وہ مسیحی ہو جائیگا۔ اور مسیحیوں نے دُعا کی۔ پھر وہ گیا اور جنگ جیت گیا، اُس نے لڑائی میں فتح حاصل کی، تب وہ واپس آیا اور کہا، ''اب، میں چرچ سے منسلک ہو جاونگا۔'' آج کے نیم گرم چرچ ممبر کیلئے یہ کتنا خوبصورت نمونہ ہے۔ یہ سچ ہے۔ چرچ کے اُوپر صلیب لگا دی۔

(71) اُسکی موت کے بعد...... اُسکے دو بیٹے، بلکہ تین بیٹے تھے: کانسٹنٹائن، کانسٹن ٹیوس، اور کانسٹن ٹینپول تھے، اور اُنہوں نے روم کو مشرق اور مغرب بنانا شروع کر دیا، پھر وہ تقسیم ہوگئے۔ اور، اُس وقت کے دوران، پھر وہاں، سلطنتِ عثمانیہ آگئی۔

(72) اور پھر، اُنکے درمیان، تقریبا دوسرے دور، یا تیسرے، یا چوتھے رسولی دور کے بعد؛ دیکھیں، پہلی بات آپ جانتے ہیں، کہ اُنکے درمیان جھگڑا شروع ہوگیا، اور وہ ٹوٹ گئے، اسکے

بعد پھر ایک چھوٹا نظام بن گیا۔

(73) ہر کوئی، ایک چرچ لے لے......اور، وہاں ویسلین میتھوڈسٹ چرچ طاقت میں تھا، اور جب جان ویسلی وہاں تھا تو وہ چرچ پاور میں تھا۔ اسی طرح لوتھرن، اور ہر کوئی؛ اپنے وقت میں تھے۔ لیکن جیسے ہی بانی مر گیا، پھر، وہ گمراہ ہو گئے۔

(74) جب پیچھے وہاں خُداوند پہلی مرتبہ دکھائی دیا؛ تو لوگ چاہتے تھے، کہ میں بھی اسے کوئی تنظیم بنا دوں، اور وغیرہ وغیرہ۔ پس میں وہاں گیا، اور میں نے ڈوائٹ موڈی، جو کہ موڈی بائبل انسٹیٹیوٹ کا، ایک عظیم بانی ہے اُسے دیکھا۔ اور میں سوچتا ہوں، "کاش ڈوائٹ موڈی اس وقت بائبل انسٹیٹیوٹ کو دیکھ سکتا؛ کہ وہ کس مقصد کیلئے کھڑا ہوا تھا، اور یہ کیا کر رہے ہیں!"

(75) ٹھیک ہے، میں کہتا ہوں، "یہاں دیکھیں، اور دھیان دیں، کہ- کہ ویسلی، کیلون، نوکس، فینی، سنکی، یا فینی، اور باقیوں میں سے، کوئی بھی اُٹھ کھڑا ہو، اور اپنی کلیسیا کو دیکھے کہ وہ آج کہاں کھڑی ہے!" اوہ، میرے خُدایا! دیکھیں، پہلے دور میں، ایک آدمی کھڑا ہوا، اور سچائی کو تھام لیا۔

(76) صیون شہر میں، ڈاکٹر ڈوئی کو دیکھیں، کیوں، آج، وہ الٰہی شفا کو دیکھ کر ہنستے ہیں، جبکہ اس- اس شہر کی بنیاد اسی بات پر رکھی گئی تھی۔ لیکن جب ڈوئی مر گیا، پھر دیکھیں کیا ہوا...... بلیک، جان لیک اور باقی دوسرے آ گئے۔ دیکھیں، پہلی بات جو کہ آپ جانتے ہیں، کلیسیا اتنی زخمی ہو چکی ہے کہ اسمبلیز آف گاڈ والے بھی اُس میں شامل ہو چکے ہیں، اور اب یہ ایک بڑا رسمی گروہ بن گیا ہے اور وغیرہ وغیرہ۔ پس کلیسیا گر چکی ہے اور- اور گمراہ ہو گئی ہے، اور ایک ہولناک حالت میں چلی گئی ہے۔

(77) پس میں نے یہ دریافت کیا ہے، کہ بائبل کہتی ہے، "داؤد نے اپنی پیڑی میں خُداوند کی اچھی خدمت کی۔"

(78) پس میں نے کہا، خُداوند، میں کوئی تنظیم بنانا نہیں چاہتا۔ جب تک میں زندہ ہوں، میں پورے دل سے تیری خدمت کرنا چاہتا ہوں۔" یہ سچ ہے۔ "اگلی بات یہ ہے، جب میں چلا جاونگا تو تُو کسی اور کو کھڑا کر دے گا۔ اور یہ مقام کسی اور کو عطا کر دیگا۔" یہ درست ہے۔

(79) کوئی اور چیز کھڑی کرنے کی کوشش مت کریں۔ آپ اس میدان میں آگ جلا نہیں سکتے

ہیں۔اسرائیل کو اپنا سفر جاری رکھنا تھا۔لیکن جب وہ رُک گئے،تو وہ گمراہ ہوگئے۔اُنہیں ہر رات چلتے رہنا تھا؛اور ہر رات نئی آگ جلانی تھی؛اور بس چلتے رہنا تھا۔پس یہی کام ہم نے کرنا ہے۔جو کچھ لوتھر کے پاس تھا وہ اچھا تھا؛لیکن وہ لوتھر کے زمانے کیلئے تھا۔جو کچھ ویسلی کے پاس تھا وہ اچھا تھا؛لیکن وہ ویسلی کے زمانے کیلئے تھا۔جو کچھ ہولینس والوں کے پاس تھا، وہ اچھا تھا؛اور وہ اُنکے زمانے کیلئے تھا۔لیکن ہم تو کسی اور زمانے میں رہ رہے ہیں۔اب ہم-ہم آگے بڑھ رہے ہیں۔اگر ہمارے بعد کوئی زمانہ ہے،تو وہ اسی طرح آئیگا۔آئیں اُس روشنی میں چلیں جب تک وہ روشنی یہاں موجود ہے۔

(80) دیکھیں، میں نے اس پر غور کیا ہے،اور، یہ تعلیم وہاں آگئی،اور پہلی بات آپ جانتے ہیں کہ کیا ہوا، اس نے کئی قسم کے نظام بنا دیئے ، پھر کئی رومی بدل گئے۔دیکھیں، جب رومن حکومت نے-نے پہلی بار حکومت سنبھالی تو اُنہوں نے یونان سے غیر قوم دُنیا کو فتح کیا،سکندرِاعظم کی گراوٹ کے بعد، دُنیا میں یہی شاہی قوم رہی ہے؛رومی لوگ، یعنی غیر قوم کا زمانہ۔دانی ایل نے رویا میں، یہی کچھ فرمایا۔تھوڑی دیر میں، ہم اسے-اسے دیکھیں گے۔رومی لوگوں کے پاس؛ ہمیشہ ہی دُنیا پر حکومت کرنے کی طاقت رہی ہے۔

(81) اور پھر ہم دیکھتے ہیں، کہ، اُنہوں نے وہاں ایک منظّم چرچ بنالیا۔اور 606 لوگوں کا، ایک گروہ اکٹھا ہوگیا،اور اپنے آپکو،''ابتدائی فادرز کہنے لگے،'' کلیسیا کے والد۔لوگوں کے گروہ اکٹھے ہوگئے اور ایک کونسل بنالی کہ اُنہیں کیا کرنا چاہیے،اور ایک تنظیمی شکل اختیار کرلی۔

(82) میرے عزیز مسیحی دوستو، مجھے یہاں یہ کہنے دیں ، یہ دونو ں پروٹسٹنٹ اور کیتھولک تھے۔میرا خیال ہے یہاں کیتھولک دوست بھی بیٹھے ہوئے ہیں؛ میں آپ کے جذبات کو ٹھیس پہنچانے کیلئے یہ نہیں کہہ رہا۔دیکھیں، کچھ دیر بیٹھے رہیں، ہم برنہم ٹیبر نیکل کو بھی اس میں لائیں گے،دیکھیں، تھوڑا انتظار کریں۔جیسی انجیل یہاں پڑی ہوئی ہے ہم نے ویسی ہی اسکی منادی کرنی ہے۔[بھائی برنہم پانچ مرتبہ پُلپٹ بجاتے ہیں-ایڈیٹر۔] اسکی پروا نہیں کہاں...... یوحنا نے کہا،'' کلہاڑا درخت کی جڑ پر رکھا ہوا ہے،''اور ٹکڑے جہاں چاہیں اُڑ کر جائیں۔یہ ٹھیک بات ہے۔اس نے پیڑوں اور ڈالیوں کو کاٹنا ہے۔

(83) اور، دیکھیں، وہاں اُنہوں نے پہلے چرچ کو منظّم کر دیا۔ پھر وہ اکٹھے ہوگئے اور پہلے چرچ کو منظّم کیا، جو کہ عالمگیر کلیسیا، یا روم میں کیتھولک چرچ کہلاتا تھا۔ اور کیتھولک کہتے ہیں کہ یہ ''مدر چرچ ہے۔'' اور یہ بالکل سچ ہے۔ یہ تنظیموں کا مدر چرچ ہے۔ یہ درست ہے۔ اور پوری دُنیا کی تاریخ میں، یہ پہلی بار ہوا، کہ ایک کلیسیا منظّم ہوگئی؛ جب سے وقت کا آغاز ہوا تھا، ایسا کبھی نہیں ہوا تھا۔

(84) دیکھیں اسرائیل کے زمانے میں، وہ ایک-ایک تنظیم نہیں تھے۔ وہ ایک نسل تھے، کوئی تنظیم نہیں۔ اور وہ...... دیکھیں یسُوع مسیح نے کبھی بھی کلیسیا کو منظّم نہیں کیا۔ اور نہ ہی کسی رسول نے کلیسیا کو منظّم کیا۔ اور اسکے بعد بھی، تین یا چار پیڑیوں کے دوران، اُنہوں نے کبھی کلیسیا کو منظّم نہیں کیا تھا۔ میں چاہتا ہوں کہ آپ تاریخ لیکر آئیں اور اپنی اُنگلی اُس پر رکھ کر...... مجھے دکھائیں کہ یہ بات کہاں ہے۔ میں نے جوزفس اور سب سے بہترین مورخین کو پڑھا ہے جو بھی ہمارے پاس آج دُنیا میں ہیں، جنکے بارے میں مَیں جانتا ہوں؛ اور میں پُر یقین ہوں۔ اور میں یہ بیان ہزاروں لوگوں کے درمیان دے رہا ہوں؛ کیونکہ جو بات آپ کرتے ہیں آپ نے اُسکا ثبوت دُنیا ہوتا ہے اور اُس پر قائم بھی رہنا ہوتا ہے۔ یہ درست ہے۔ کبھی بھی کوئی تنظیم نہیں تھی۔ اور نہ......

(85) اور مُقدس پطرس ہرگز کیتھولک کلیسیا کا بانی نہیں تھا۔ میں چاہتا ہوں مجھے اس بارے میں کوئی حوالہ، یا کوئی تاریخ دکھائیں۔ مُقدس پطرس ایک شادی شدہ آدمی تھا۔ اور آپ کہتے ہیں وہ ایک پوپ تھا۔ وہ پوپ نہیں ہوسکتا تھا۔ پطرس ایک شادی شدہ آدمی تھا۔ بائبل کہتی ہے، ''اُسکی بیوی کی ماں بخار میں-میں پڑی تھی، اور یسُوع نے اُسے شفا دی۔'' اور جہاں تک میں جانتا ہوں، مُقدس پطرس روم میں نہیں تھا۔ اور کوئی ہسٹری یہ نہیں بتاتی کہ وہ روم میں تھا۔ یہ ایک غلطی ہے۔

(86) لیکن وہ سب اکٹھے ہوگئے اور منظّم ہوکر ایک چرچ بنایا جسے اُنہوں نے عالمگیر کلیسیا کہا۔ اور وہاں اُنہوں نے عالمگیر دُعا کی۔ اُنکا آپس میں مکمل اتحاد تھا؛ سب نے اکٹھے رہنا ہے، اور سب نے ایک ہی بات کہنی ہے۔ اور یہی دُعا کی گئی تھی۔

(87) اور اُنہوں نے کافی حوالے لے لیے، کچھ آیات بائبل میں سے لے لیں، اور کچھ خود ہی، گھڑ لیں۔ بائبل کی کتابوں میں کبھی بھی برزخ لفظ استعمال نہیں کیا گیا؛ اور نہ ہی ''سلام مریم،'' جیسی

کوئی بات ہے۔ یہ باتیں، پورے کلام کے، متضاد ہیں۔کبھی بھی، کسی وقت بھی ایسا نہیں تھا۔اور اگر آپ کو کوئی حوالہ مل جائے تو آپکے پاس موقع ہے کہ کل رات آپ آکر مجھے درست کریں۔ یہ کلام میں، کہیں بھی نہیں ہے؛ اپنے پریسٹ یا اپنے پاسٹر کر لیکر آئیں۔کلام میں، ایسا کوئی مقام نہیں ہے، جہاں کہیں اسکا ذکر کیا گیا ہو۔

(88) اور مکابیوں کی، ایک چھوٹی سی کتاب ہے، جو اس میں شامل کی گئی ہے، جو کہ الہامی نہیں ہے؛ کچھ باتیں اس میں شامل کی گئیں، اور کچھ باتیں اس میں سے نکالی گئیں۔لیکن بائبل فقط ایک ہی ہے۔اور...... یہ ابتدائی بانیوں کی منظوری سے، یا ابتدائی کلیسیائی مورخین کی منظوری سے، یا اُس وقت کے کٹر یہودیوں کی منظوری سے لکھی گئی، اور آج جو بائبل ہمارے پاس ہے اسکے علاہ کسی کو تسلیم نہیں کیا گیا۔

(89) اب دیکھیں، اور ذرا، اسکو، دھیان سے سُنیں۔اب آپکا خیال ہے کیا کیتھولک مار کھا رہے ہیں؟ تھوڑی دیر انتظار کریں، سمجھے۔

(90) دیکھیں، پھر جب اُنہوں نے کیتھولک چرچ کو منظّم کر لیا، تو اُنہوں نے ایذا رسانی شروع کر دی، اور آپ سب کو...... آپ سب کو، ہر طرف سے ایک ساتھ جوڑ دیا گیا، اور چرچ اور ریاست، ایک ساتھ جڑ گئے، اور بے دین روم کو پاپائی روم میں تبدیل کر دیا گیا۔دوسرے لفظوں میں، اُنہوں نے بے دین توہم پرستی کو، مسیحیت میں شامل کر دیا اور اسے اپنی ہی کوئی شکل دے دی۔سمجھے؟ وہ اس بات کو نہیں سمجھ سکے کہ کیوں کوئی آدمی اُس سے دُعا کرے جو کچھ بھی نہیں ہے۔وہ بت پرست تھے، پس اُنہوں نے وینس دیوی کا بت ہٹا کر مریم کا بت کھڑا کر دیا؛ اُنہوں نے مشتری کو ہٹا کر، پطرس کا بت کھڑا کر دیا؛ اور پوجا کرنے کیلئے ایک بت کھڑا کر دیا۔کیونکہ، وہ بت کی پوجا کرتے تھے۔اور اُنہوں نے ایک عالمگیر دُعا تیار کی، اور کہا یہ لاطینی میں ہے اور کبھی ناکام نہیں ہوگی، اور وغیرہ وغیرہ، اور وہ ہمیشہ اسے پڑھتے ہیں۔

(91) آپ بائبل کی بنیاد پر کسی کیتھولک، یا کسی کیتھولک پریسٹ کے ساتھ، بات چیت یا بحث نہیں کر سکتے ہیں۔

(92) یہاں کا، ایک جوان پریسٹ، حال ہی میں میرے گھر میں بیٹھا ہوا تھا۔ اُس نے کہا، ''تم پروٹسٹنٹ لوگ، بائبل پڑھکر گھر ہی میں بیٹھ جاتے ہو۔ لیکن ہم کیتھولک لوگ چرچ میں جا کر عبادت کرتے ہیں۔''

میں نے کہا، ''لیکن کیا؟ یہی کچھ ہے۔ کیا میرا جواب یہ ہے۔''

اُس نے کہا، ''خُدا اپنے چرچ میں ہے۔''

(93) میں نے کہا، ''دیکھیں......کلام کا ایک نقطہ بھی اسطرح نہیں فرماتا ہے۔'' میں نے کہا، ''خُدا اپنے کلام میں ہے۔ وہ فرماتا ہے، 'ہرایک آدمی کا کلام جھوٹا ٹھہرے، اور میرا سچا۔'''

(94) اُس نے کہا، ''کیا آپ کا خیال نہیں جہاں لوگوں کا ایک گروہ ملکر، اکٹھے مشاورت کرینگے، تو وہاں اُنکی طاقت ایک آدمی سے بڑھکر ہوگی؟''

(95) میں نے کہا، ''نہیں۔ اگر ایک آدمی بھی خُدا کی مرضی سے چلتا ہے، اور اُسکے پاس سچائی ہے۔'' تو ہمیشہ اُسے ثابت کیا گیا ہے۔

(96) جیسے یہوسفط اور میکایاہ تھا، کسی دن، بلکہ گزشتہ اتوار، ہم نے اس سبق پر سیکھا تھا، جب میکایاہ وہاں گیا۔ پس وہاں چارسو مناد کھڑے، کہہ رہے تھے، ''خُداوند تیرے ساتھ ہے! چڑھائی کردے۔ خُداوند تیرے ساتھ ہے! چڑھائی کردے۔''

یہوسفط نے کہا، ''کیا کوئی اور ہے؟''

اُس نے کہا، ''میکایاہ ہے، لیکن میں اُس سے نفرت کرتا ہوں۔''

کہا، ''ذرا آئیں اُسکی بھی سُن لیں کہ وہ کیا کہتا ہے۔''

کہا، ''چڑھائی کر، لیکن میں اسرائیل کی بھیڑوں کو پراگندہ دیکھتا ہوں۔''

کہا، ''کیا میں نے آپکو نہیں بتایا تھا؟'' سمجھے؟

(97) پس، وہاں، کون ٹھیک تھا؟ جبکہ اُس آدمی کے سامنے چارسو تربیت یافتہ نبی کھڑے ہوئے تھے، لیکن وہاں پر ایک پُرانے کپڑوں والا جنونی کھڑا ہوا تھا جسکے پاس سچائی تھی۔ یہ درست ہے۔ یہ سچ ہے۔ اُس نے یہ کیا۔ کیونکہ اُسکے پاس سچائی تھی۔ اُسکے مُنہ پر تھپڑ مارا گیا اور پیٹا گیا، اور یہ ہوا، لیکن

اُسکے پاس سچائی تھی۔

(98) پس اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کتنے یہ کہتے ہیں، اور کتنے وہ کہتے ہیں، بلکہ یہ تو وہ ہے جو خُداوند یوں فرماتا ہے۔ یہ سچ ہے۔ کئی بار، آپکو اکیلے ہی کھڑا ہونا پڑتا ہے، جب آپ خُدا کے کلام کے ساتھ کھڑے ہوجاتے ہیں، تو پھر پُریقین ہو جائیں کہ آپ خُداوند کے فرمان کے ساتھ کھڑے ہوئے ہیں۔

(99) اب، اُنہوں نے اس چرچ کو منظّم کرلیا، یعنی بڑا بدن، کیتھولک کلیسیا ہے، آج، مسیحیت کے دائرے میں، کیتھولک ازم ہے، جو تمام مذاہب پر غالب آرہا ہے۔ لیکن وہ کہتے ہیں، ''آپکو اسکی ضرورت نہیں...... ہمیں اسکی ضرورت نہیں......''

(100) آپ کہتے ہیں، ''گوشت نہ کھائیں' یہ بات آپکو کہاں سے ملتی ہے'؟ پادری شادی نہ کرے' یہ بات آپکو کہاں سے ملتی ہے'؟ کہاں سے آپ ایسی باتیں حاصل کرتے ہیں؟''

(101) کہا، ''ہم بائبل نہیں سکھاتے۔'' [بھائی برینہم کئی مرتبہ پُلپٹ بجاتے ہیں-ایڈیٹر۔] کہا، کلیسیا ہی آواز ہے۔ اسلئے بائبل کیا کہتی ہے اسکی پرواہ نہیں؛ یہ تو وہ ہے جو کلیسیا کہتی ہے۔''

(102) لیکن خُدا فرماتا ہے، ''ہر ایک آدمی کا کلام جھوٹا ٹھہرے، اور میرا سچا۔'' [بھائی برینہم پُلپٹ کو تین بار بجاتے ہیں-ایڈیٹر۔] اب آپکو اپنا چناؤ کرنا ہے۔

(103) اب، نیکلیوں ایک تعلیم بن گئی، اور پھر ظلم و ستم ہوا۔ پھر تاریکی کے زمانے اور ایذا رسانی کے بعد، یہاں ایک نخلستان آتا ہے؛ پھر پہلی اصلاح کیلئے، ایک رستہ کھلا، جو کہ مارٹن لوتھر تھا۔ مارٹن لوتھر نے کاتھولک کلیسیا کے خلاف احتجاج کیا، کیونکہ وہ وہاں گیا تھا اور عشائے ربانی لی......

اور اُنہوں نے کہا، ''یہ مسیح کا بدن ہے۔''

(104) اُس نے کہا، ''یہ مسیح کا بدن نہیں ہوسکتا۔ یہ تو ویفر ہے۔ اور بس یہی کچھ ہے۔''

(105) وہ ایمان رکھتے ہیں کہ یہ ایک ہولی یوکرسٹ ہے، اور، ''ایک ہولی یوکرسٹ کا مطلب ہے' پاک روح۔' اور جب آپ لوگ یہ لیتے ہیں تو آپ لوگ اپنے بدن میں پاک روح کو لیتے ہیں۔'' اور یہ غلط ہے۔

پاک روح تو روح کا بپتسمہ ہے۔

(106) ایسا نہیں ہے، ”جب پینتیکوست کا دن آیا، تو ایک پریسٹ آیا اور اُنہیں ہولی یوکرسٹ دی، اور ایک کاغذی بسکٹ اُنکی زبان پر رکھا۔“ اور نہ ہی، ”کوئی منادو وہاں چل کر گیا اور اُن پر پانی کا چھڑکاؤ کیا، یا اُن سے ہاتھ ملایا،“ نہیں۔نہیں، جناب۔

(107) ”لیکن وہاں یکا یک آسمان سے ایک ایسی آواز آئی جیسے زور کی آندھی کا سناٹا ہوتا ہے اور اُس سے سارا گھر جہاں وہ بیٹھے تھے گونج گیا۔“ یہ کلام ہے۔ یہ بالکل درست ہے۔ یہی کچھ اُس کلیسیا میں ہوا تھا، یہی کچھ ہوا تھا اور آج کے دن بھی وہ روشنی چمک رہی ہے۔ وہاں نور نے اُنہیں روشن کیا؛ اور یہاں وہی نور ہمیں روشن کرر ہا ہے۔

(108) اب اگر اس کلام پر، جسکا میں نے حوالہ دیا ہے، کوئی سوال ہے، تو اسے چھوڑ دیں ......میں وہ جگہ آپکو دکھا دونگا جہاں یہ ہے، دیکھیں، یہ کلام میں ہے۔ یہ درست ہے۔ بیشک، اس تھوڑے سے وقت میں ......اکثر، جب ہم کسی چیز کو تلاش کرتے ہیں، اُس میں ہمیں ہفتے اور مہینے بھی لگ جاتے ہیں۔اور ہر ایک حوالہ، بتاتے ہیں، اسلئے لوگوں سے کہتے ہیں اپنی بائبل ساتھ لیکر آئیں۔لیکن، اگر اس پر سوال ہے، تو مجھے بتائیں۔ٹھیک ہے۔

(109) پھر، مارٹن لوتھر آیا۔اور، مارٹن لوتھر کے بعد، جان ویسلی آیا۔

(110) مارٹن لوتھر کیتھک ازم، اور باقی سب باتوں کے ساتھ باہر آیا۔وہ بپتسمہ کے ساتھ باہر آیا، اور وہ تثلیث کا بپتسمہ دیتا تھا، پس تثلیث کا بپتسمہ بائبل میں کبھی بھی نہیں سکھایا گیا، بالکل بائبل میں نہیں سکھایا گیا۔ بائبل میں تین خُداوں والا بپتسمہ، کبھی بھی کسی کو نہیں دیا گیا۔اگر ایسا ہے، تو آئیں اور مجھے دکھائیں یہ کہاں ہے۔ یہ نہیں ہے۔

(111) اور اُنہیں بپتسمہ دینے کا صرف ایک ہی طریقہ سکھایا گیا تھا، کہ، ”جاؤ اور سب قوموں کو تعلیم دو،“ اُس نے وہاں اُنہیں کہا، ”اُنہیں نام میں بپتسمہ دو،“ نہ کہ اس نام میں، ”باپ، بیٹے، اور رُوحُ القُدس؛ کے نام میں۔“ اور شاگرد مڑ کر پیچھے گئے اور ہر ایک کو ”یسُوع مسیح“ کے نام میں بپتسمہ دیا، ٹھیک، یہ حکم دیا کہ اگر کسی نے کسی اور طریقے سے بپتسمہ لیا ہے، تو اُسے پاک روح پانے سے پہلے

دوبارہ بپتسمہ دیا جائے۔اور یہاں پھر کیتھولک کلیسیا باہر ہو گئی......

(112) بائبل میں کوئی ایسی جگہ دکھائیں جہاں کسی شخص کو ''باپ، بیٹے، اور رُوحُ القُدس کے نام میں بپتسمہ دیا گیا ہو۔'' ایسا بالکل نہیں ہے، کیا ایسا نہیں ہے؟ ہفتے کی رات سوالوں کی رات ہے، پس میں اسے لونگا، اور ہم اسے ٹھیک طرح سے دیکھیں گے۔ٹھیک ہے۔یہ درست ہے۔میں چاہتا ہوں کہ کوئی بھی آ کر مجھے وہ جگہ دکھائے جہاں کسی شخص کو ''باپ، بیٹے، رُوحُ القُدس کے نام میں بپتسمہ دیا گیا ہو،'' میں پُلپٹ چھوڑ دونگا اور کہونگا میں ایک ریاکار ہوں۔اور اگر کسی شخص کا بپتسمہ کسی اور طریقہ سے ہوا ہے، تو اُسے آ کر دوبارہ ''یسُوع مسیح'' کے نام میں بپتسمہ لینا ہوگا، تاکہ پاک روح حاصل کرے۔یہ بالکل درست ہے۔بائبل اسی طرح فرماتی ہے۔

(113) اب، آپ سمجھ گئے ہیں، ہم نظریہ کی بجائے سچائی پر کھڑے ہوتے ہیں۔اب آپ کلام پر دھیان دیں۔یہ مت کہیں، کہ، ''خیر، یہ بھائی برنہم نے کہا ہے۔'' اب آپ کلام کو دیکھیں۔اپنی بائبل کی ترتیب کو لیں اور اُس پر غور کریں۔اور پھر جلد ہی......

(114) کیا آپ نے غور کیا، ہر ایک کلیسیائی زمانے میں اُنکے پاس اُسکا نام تھا، جب تک وہ تاریکی کے زمانے میں داخل نہ ہوئے۔

(115) اب، غور کریں، آرتھوڈکس چرچ کے-کے نمونے کو دیکھیں۔جب یہودیوں کا، تاریک دور چل رہا تھا، اور جب اخی اب، اپنے سے پہلے عظیم بادشاہ کے بعد-بعد زور میں تھا؛ اُس وقت اُسکے سامنے، پورا اسرائیل اچھی حالت میں تھا۔اور اخی اب نیم گرم حالت میں، ایک سرحدی ایماندار کی طرح آ گیا، اور جا کر ایک چھوٹی راجکماری، ایزبل کے ساتھ بیاہ کر لیا، جو کہ ایک بت پرست تھی، وہ اُسے لے آیا، اور وہ اسرائیل میں بت پرستی لے آئی۔کیا آپکو یہ یاد نہیں؟ کتنی خوبصورت مثال ہے۔

(116) جب پروٹسٹنٹ ازم نے رومن ازم میں کے ساتھ بیاہ کر لیا، تو پھر تاریک دور میں، مسیحیت میں بت پرستی آ گئی؛ یہ-یہ، جغرافیائی طور پر بالکل درست بات ہے۔

(117) اب غور کریں جب یہ اسطرف آ گئی۔تو پھر آپ یہاں کیا پاتے ہیں؟ پاک روح کا

متبادل؛ ایک کاغذی بسکٹ۔اور یسُوع مسیح کے نام میں پانی کے بپتسمہ کی جگہ؛ باپ بیٹے،اور رُوحُ القُدس کا بپتسمہ۔اُنہوں نے ہر ایک چیز کو بدل دیا۔میں کلام میں سے آپکو ثابت کرسکتا ہوں؛ ایک تبدیلی کے بعد دوسری تبدیلی ہے۔

(118)اور مارٹن لوتھر اسکے ساتھ متفق تھا۔جان ویسلی ٹھیک اسی کے ساتھ آیا،اور متفق ہوگیا۔لیکن بائبل میں،کبھی بھی کسی کو،چھڑکاؤ کا بپتسمہ نہیں دیا گیا۔اسطرح کی کوئی چیز نہیں تھی۔بائبل میں ایسی کوئی بات نہیں،کوئی حکم نہیں کوئی ترتیب نہیں،چناچہ اسکی اجازت آپ نے دی ہے۔یہ درست ہے۔آپ اسکی اجازت دیتے ہیں۔وہ آتے ہیں اور نمک چھڑکنے کی طرح آپ پر چھڑکاؤ کرتے ہیں۔دیکھیں؟ کیتھولک نے اسے شروع کیا،اور آپ اسکے آگے جھک گئے ہیں۔یہ سچ ہے۔

(119)ایک بھائی نے ،ایک دن،کہا،''آپ نہیں ہیں ......آپ،آپ ایک کیتھولک نہیں ہیں۔آپ ہیں......''

(120)میں نے کہا،''نہیں بھائی۔میں ایک پروٹسٹنٹ ہوں۔میں اس بات پر پروٹسٹ کرتا ہوں۔'' یہ درست ہے۔انجیل کا مناد ہوتے ہوئے ،خُدا کے بچونکے ساتھ ،جو فردوس کے یہاں اُمیدوار ہیں،میں اُنکے لئے منادی کررہا ہوں اور بطورِ اُستاد نشان اور معجزات کے ساتھ اُنکے سامنے بیٹھا ہوا ہوں ،پس اگر میں سچائی کے ساتھ کھڑا نہیں ہوتا تو میں ایک ریاکار ہوں۔میں نے کہا، ''جی ہاں، جناب ۔میں اسکے ساتھ کھڑا رہونگا ، چاہے مجھے قتل کردیا جائے ۔میں جانے کیلئے تیار ہوں۔میں-میں تو وہی سکھاونگا جو بائبل کہتی ہے۔''

(121)اور میں اس پر،کسی بھی وقت ،کسی بھی آدمی سے بات کرنے کیلئے تیار ہوں،سمجھے؛وہ چاہے روم کا پوپ ہو،یا آرچ بشپ ،یا چاہے کوئی بھی ہو۔سمجھے؟جی ہاں،جناب ،یہ درست ہے۔اگر میں غلط ہوں،تو آکر مجھے درست کریں۔دیکھیں،میں غلط نہیں ہوں؛ کیونکہ میں کلام کا حوالہ دے رہا ہوں۔آپ ......میں آپکی نصابی کتابیں نہیں لونگا۔نصابی کتاب تو یہ ہے ،ٹھیک یہاں موجود ہے۔[بھائی برینہم چار مرتبہ کھٹکھٹاتے ہیں-ایڈیٹر۔]

(122)اور،اب،آپ غور کریں،اُنہوں نے تمام رسموں کے ساتھ آنا شروع کردیا۔

دیکھیں، ان آخری دنوں میں، پھر ایذا رسانی ہوگی۔

(123) اب ہم نے، تقریباً، مکاشفہ 13 ویں باب کے ساتھ، اسکا آغاز کیا ہے۔ اب اگر آپ اس باب کی، گہرائی میں جا کر غور کریں، تو لکھا ہے، ''میں نے دیکھا، اور دیکھو، کوہ صیون پر ایک برّہ کھڑا تھا......'' نہیں، میں آپ سے معذرت چاہتا ہوں، میں غلط آیت پڑھ رہا ہوں، یہ غلط ہے، یہ 14 واں ہے۔ وہ 13 واں باب ہے:

......اور سَمندَر کی ریت پر جا کھڑا ہُوا، اور مَیں نے ایک حَیوان کو سَمندَر میں سے نِکلتے ہُوئے دیکھا، اُس کے دس سِینگ اور سات سر تھے، اور اُس کے سِینگوں پر دس تاج، اور اُس کے سروں پر-پر کُفر کے نام لِکھے ہُوئے تھے۔

(124) کفر کیا ہے؟ ''مذاق اڑانا، تمسخر اڑانا، اور اسطرح کی بات کرنا۔'' اب، غور کریں، اُسکے ''سات سر، اور دس سینگ تھے۔'' اور غور کریں وہ ''سمُندر میں سے نکلا۔'' اب مکاشفہ 17، آپ جو لکھ رہے ہیں، یہ 17:15 ہے، لکھا ہے، کہ-کہ پانی ''لوگوں کی موٹائی اور ہجوم کو ظاہر کرتا ہے۔'' اور حیوان'' طاقت کو، بلکہ ناراست طاقت کو ظاہر کرتا ہے۔'' یہ شکاری حیوان لوگوں میں سے اُٹھ کھڑا ہوا، اور یہ سُمندر کی ریت پر آ کھڑا ہوا۔ اور میں نے حیوان دیکھا......''

اور جو حَیوان مَیں نے دیکھا اُس کی شکل...... تیندوے کی سی تھی، ......اور پاؤں رِیچھ کے سے، ......اور مُنہ ...... ببر کا سا: اور اُس اژدہا نے اپنی قُدرت، اور......اپنا تخت، اور بڑا اِختیار اُسے دے دِیا۔

(125) ''اژدہا!'' اب غور کرنے کیلئے ہمارے پاس دو چیزیں ہیں۔ اس حیوان پر غور کریں۔ اس میں مختلف قسم کے چار کردار پائے جاتے ہیں۔

(126) اور اگر آپ دانی ایل 7 نکالیں، پس آپ جو اس پر نشان لگا رہے ہیں، یہ دانی ایل 7 ہے۔ دانی ایل نے یہی رویا دیکھی، اور دانی ایل نے اس سے آٹھ سو سال پہلے، یہ رویا دیکھی۔ اُس نے یہ حیوان دیکھے، جو ایک دوسرے سے مختلف تھے، اور یہ غیر قوم کی حکومت کا آغاز تھا۔

(127) اور پھر یہاں اُنہیں، یوحنا دیکھ رہا ہے، اور یہاں غیر قوم کی حکومت کا اختتام ہے، یہاں

یہ چاروں حیوان ایک کی نمائندگی کررہے ہیں۔ وہ سب پرانے شیاطین، اور بدروحیں جو رومی بادشاہی پر قابض تھیں، اور اسی طرح، یونانیوں، اور باقیوں پر تھیں، اور آگے بڑھتے ہوئے غیر قوم کے زمانے پر قابض رہیں، ٹھیک یہاں آ کر سب اس ایک حیوان میں ایک ہو جاتی ہیں۔ ہم اسے ٹھیک طور پر، تلاش کرینگے، اور دیکھیں گے یہ کون ہے۔ ٹھیک ہے۔ یہ سب، تیندوا، اور شیر، اور اژدہا ہیں۔ کتنے جانتے ہیں کہ اژدہا کون ہے؟ اژدہا ''روم'' کو ظاہر کرتا ہے۔ جی ہاں۔

(128) آئیں۔ آئیں اسے پڑھتے ہیں۔ کیونکہ، آپکے ذہن میں یہ سوال موجود ہے۔ بس ایک منٹ ٹھہریں، مجھے مکاشفہ 12 واں باب نکال لینے دیں۔ اب یہاں مکاشفہ 12 ویں باب میں دیکھیں۔ اور غور کریں۔

پھر آسمان پر ایک بڑا نشان دکھائی دیا؛ یعنی ایک عورت......

(129) ایک عورت کس کو ظاہر کرتی ہے؟ ''کلیسیا کو۔'' اور یہاں......اور یہاں یہ دلہن ہے۔ یہ کلیسیا ہے، اور اصل کلیسیا ہے۔

......ایک عورت جو آفتاب اُوڑھے ہوئے تھی، اور چاند اُسکے پاؤں کے نیچے تھا،......

(130) دھیان دیں، چاند اُسکے پاؤں کے نیچے ہے...... ''اور سورج اُسکے سر کے اُوپر ہے، اور چاند اُسکے پاؤں کے نیچے ہے۔'' سورج ''فضل کا زمانہ تھا۔'' اور چاند ''شریعت کا زمانہ تھا۔'' یہ عورت'' آرتھوڈکس کلیسیا تھی،'' اور یہ شریعت پر کھڑی تھی۔ اور شریعت جارہی تھی؛ کیونکہ شریعت آنے والی اچھی چیزوں کا عکس تھی۔ کیا یہ درست ہے؟ چاند ایک عکس ہے، سورج چاند پر روشنی ڈالتا ہے (کیا یہ درست ہے؟)، اور چاند کو بناتا ہے۔ پس شریعت اُسکے پاؤں کے نیچے تھی؛ وہ اُس وقت اُس میں سے گزر چکی تھی۔ اور غور کریں کیسے وہ یہاں سجی ہوئی تھی۔

......اور پاؤں کے نیچے تھا، اور بارہ ستاروں کا تاج اُسکے سر پر تھا: (کلیسیا بارہ رسولوں کی تعلیم کا تاج پہنے ہوئے ہے، سمجھے۔)

وہ حاملہ تھی اور دردِ زہ میں چلاتی تھی اور بچہ جننے کی تکلیف میں تھی۔ (دیکھیں یہ آرتھوڈکس چرچ تھا۔ غور کریں۔)

پھر- پھر ایک اور نشان آسمان پر دکھائی دیا؛ یعنی ایک بڑا لال اژدہا، اور اُسکے سات سر تھے،......
(دیکھیں، اب سات کو ذہن میں رکھیں، ''سات سر ہیں،'' ہمیشہ)......سات سر......اور دس سینگ تھے
، اور اُسکے سروں پر سات تاج تھے۔

اور، اُسکی دم نے آسمان کے تہائی ستارے کھینچ کر، زمین پر ڈال دیئے: اور وہ اژدہا اُس عورت کے آگے جا کھڑا ہوا جو جننے کو تھی، تا کہ وہ بچہ جنے تو اُسکے بچے کو نگل جائے۔(غور کریں!)

اور وہ بیٹا جنی یعنی وہ لڑکا، جو لوہے کے عصا سے سب قوموں پر حکومت کریگا: اور اُس کا بچہ یکا یک خُدا، اور اُسکے تخت تک پہنچا دیا گیا۔

(131) آرتھوڈکس چرچ وہاں کھڑا تھا؛ اور سورج چمک رہا تھا؛ یعنی بارہ رسولوں کی تعلیم۔ٹھیک ہے۔اور چاند اُسکے پاؤں کے نیچے تھا، یعنی شریعت، جو آنے والی اچھی چیزوں کا عکس تھی؛ اب انجیل کی روشنی چمک رہی ہے، جب سورج نکل آیا تو شریعت مدھم پڑ گئی۔

(132) ''وہ دردِزہ میں مبتلا تھی، اور اُس نے ایک لڑکے کو جنم دیا،'' جو کہ مسیح یسُوع تھا، ''اور وہ خُدا کے پاس اُٹھا لیا گیا۔لیکن جیسے ہی ......'' یہ یہاں ہے۔''جیسے ہی اژدہا نے، جو کہ ایک شیطان ہے، اُس نے عورت کو دیکھا کہ وہ جننے کیلئے تیار ہے، تو وہ اُسکے سامنے کھڑا ہو گیا تا کہ جیسے ہی وہ بچہ جنے اُسے نگل جائے۔''

(133) اور جب یسُوع پیدا ہوا، تو رومن حکومت نے ایک اعلان کیا، کہ دو سال تک کے بچوں کو مار دیا جائے، تا کہ، مسیح یسُوع کو بھی قتل کر دیا جائے۔لیکن خُدا نے بادشاہ کی آنکھوں پر پردہ ڈال دیا، اور یسُوع کو مصر پہنچا دیا اور وہاں اُسے چھپائے رکھا، جیسے موسیٰ کو چھپائے رکھا تھا۔

(134) یہ وہ لال اژدہا ہے، جو کہ شیطان ہے۔اسکا تخت کہاں ہے؟ یہ......روس میں نہیں؛ بلکہ روم میں ہے! اور لکھا ہے، ''شیطان نے اُسے اپنا تخت اور اپنا اختیار دیا، لال اژدہا،'' روس نہیں ہے۔

(135) میں نے بڑے بڑے خادموں کو یہ کہتے ہوئے سُنا ہے، ''روس مخالفِ مسیح ہے۔''

(136) دیکھیں، روس کا مخالفِ مسیح کے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہے۔وہ کمیونزم ہے۔جھوٹے پروٹسٹنٹ ازم اور کیتھولک ازم نے کمیونزم کو جنم دیا ہے۔یہی سبب تھا کہ روس نے اُنہیں وہاں سے

نکال دیا، کیونکہ اُنکے پاس ساری دولت تھی ۔اور اُنہوں نے مُقدسوں کے آگے دعائیں کی ، پس اُنہوں نے سب سے بڑی عمارتیں بنائیں ،اور لوگوں کی ساری دولت اُنکے پاس تھی ،اور اُسکے بنڈل باندھ لئے۔پس اُنہوں نے دیکھا کہ اُنکا رہن سہن کوئی فرق نہیں ہے ،اور باقی دُنیا سے مختلف نہیں ہے،تو اُنہوں نے اسے اُگل دیا اور کمیونزم بنالیا۔

(137)اب اگر آپ مجھے ایک اور رات دیں ،تو خُدا کی مرضی سے، میں آپکو ثابت کر کے دکھاؤں گا کہ کمیونزم ٹھیک قادرِ مطلق خُدا کے ہاتھوں میں کام کر رہا ہے ،تا کہ روم کو تباہ کیا جائے او-......اور، یاد رکھیں ، میں یہ بات خُدا کا نبی ہوتے ہوئے کہہ رہا ہوں ،روسی حکومت کسی قسم کا کوئی ایٹم بم ویٹی کن سٹی پر پھینکے گی اور اُسے ایک گھنٹے میں تباہ کر دیگی ۔ یہ خُداوند یوں فرماتا ہے۔اور بائبل کہتی ہے کہ خُدا نے سخت دل لوگوں کو اپنے ہاتھ میں لیا اور وہ اُسکے ہاتھوں میں تھے،اور وہ خُدا کے ہاتھوں میں اوزار تھے،''تا کہ اُسکی مرضی پوری کریں،''اور ٹھیک اسے واپس وہیں لا یا جا رہا ہے جہاں سے یہ آئی تھی ۔ یہ بالکل ٹھیک ہے۔یہ کلام ہے۔

(138) بھائی صاحب،آپ یہ محسوس نہیں کر سکتے کہ یہ کتنی چلاک چیز ہے!یاد رکھیں،یسُوع مسیح نے کہا تھا مخالفِ مسیح اتنا قریب ہوگا کہ ممکن ہوا تو برگزیدوں کو بھی گمراہ کر دے۔کہا،''اب کوئی بھی آدمی تمہیں گمراہ نہ کر دے۔'' کہا،''تم غیر قوم کی طرح، بار بار ایک ہی دُعا نہ کرو،'سلامِ مریم ،تُو مبارک ہے ، اور پُرفضل ہے، اور مبارک ہے ......''' کہا،''تم غیر قوم کی طرح، بک بک نہ کرو۔'' اُس نے کہا،''پس تم زمین پر، کسی کو اپنا' باپ' نہ کہو' اور، نہ...... کیونکہ تمہارا ایک باپ ہے، اور وہ آسمان پر ہے۔''

(139) لیکن آپ مڑتے ہیں، اور اسے رد کرتے ہیں ، اور کسی نہ کسی طرح وہی کرتے ہیں ؛ کیونکہ وہ مشہور ہے۔شیطان کے پاس ہمیشہ ہی مشہور چیز ہوتی ہے۔اور ایسی چیز ہمیشہ سے، اور آغاز ہی سے، ''مذہب کی شکل میں رہی ہے۔'' دیکھیں قائن کے پاس یہی چیز تھی ۔پس یہاں ٹھیک اُسکی روح، مخالفِ مسیح کی شکل میں کام کر رہی ہے؛اور یہاں ہابل بھی موجود ہے، جسے قتل کر دیا گیا تھا۔ یہ درست ہے۔غور کریں،اور اب دیکھیں۔

(140) یہ تمام حیوان ، یہاں، سب کے سب ایک میں اکھٹے ہو گئے ہیں ،اور پھر اُسے ''لال اژدہا کہا گیا ہے،'' یعنی شیطان۔

اب آئیں 13ویں باب کی 15ویں آیت کو دیکھتے ہیں۔

(141) اب آپ دیکھیں روم شیطان کی -کی ''تخت گاہ تھا۔'' سات سروں والا حیوان جس کے دس سینگ ہیں ایک بچے کے سامنے کھڑا ہو گیا، بچہ مسیح ہے،اور جیسے ہی اُسکا جنم ہوا اُس نے اُسے نگلنا چاہا۔ یہ کام کس نے کیا؟ ہیرودیس نے ،روم؛ ہمیشہ سے ایسا ہی رہا ہے۔اگر ہمارے پاس کافی وقت ہوا،تو ہم سیدھا، دانی ایل میں جائینگے ،اور خُداوند کی مدد سے،ہم اس پر نگاہ کرینگے۔

(142) کلام میں یہ ہر جگہ موجود ہے ، پیچھے پیدائش میں، غیر قوم کے آغاز سے، میں ثابت کرسکتا ہوں کہ بابل کا آغاز پیدائش میں ہوا اور اسکا اختتام مکاشفہ میں ہے۔پس پیچھے اسکا آغاز حام کے بیٹے، نمرود کے ساتھ ہوا، یعنی بتوں کو بنانا ، اور بتوں کو اندر لانا ، اور بتوں کی پوجا کرنا۔ یہ ٹھیک اسطرح چلتا رہا،اور، اب یہ آخری دنوں میں بڑی ہوشیاری سے کام کر رہا ہے اور مسیحیت کا نام اپنائے ہوئے، یہ،ابھی تک، بت پرستی کر رہا ہے!

(143) کیا دوسرے تھسلنیکیوں میں، عظیم مقدس پولوس نے نہیں کہا؟اس سے پہلے ہم آگے بڑھیں،آئیں اسے پڑھتے ہیں۔دوسرا تھسلنیکیوں، دوسرا باب، آئیں دیکھتے ہیں پولوس نے یہاں کیا کہا ہے۔اُس نے اسے روح میں دیکھ لیا، اس سے پہلے کہ یہ چیز اس زمانے میں آتی جس میں ہم رہ رہے ہیں۔

(144) خیر، دیکھیں، ہم کس دن میں رہ رہے ہیں، یہ تاریکی کا دن ہے جس میں ہم رہ رہے ہیں ،اور عورتیں اور مرد بت پرستی کے اندھیرے میں جڑے ہوئے ہیں اور یہ جانتے تک نہیں ہیں۔ کتنے- کتنے افسوس کی بات ہے! یہ کیسا دن ہے......

(145) پولوس نے کہا،'' وہ دن نہیں آئیگا، جب تک پہلے گمراہی نہ آجائے ،اور گناہ کا شخص ظاہر نہ ہو جائے۔'' اب غور کریں، پولوس اُسے ایک آدمی کہہ رہا ہے۔کیا یہ درست ہے؟[جماعت کہتی ہے،''آمین۔''-ایڈیٹر۔] پولوس کہتا ہے،'' وہ گناہ کا شخص ہے، جو مخالفت کرتا ہے اور ہر ایک سے جو

خُدا یا معبود کہلاتا ہے اپنے آپکو بڑا ٹھہراتا ہے، اور اُسکی خُدا کی طرح عبادت کی جاتی ہے۔" ایک آدمی ہے، جسکی خُدا کی طرح پوجا کی جاتی ہے؛ یعنی ایک آدمی ہوگا جسکی پوجا کی جائیگی۔ اور اُس نے کہا، "وہ دن نہیں آئیگا جب تک پہلے گمراہی نہ آجائے۔" یہ کیا ہے؟ کلیسیا کی نیم گرم حالت۔ یہ درست ہے۔

(146) سُنیں۔ اگر آپ چاہیں تو، میں آپکے لئے یہ پڑھتا ہوں، دوسرا تھسلنیکیوں ہے۔ ٹھیک ہے۔ اب میں شروع کرنے کیلئے، ٹھیک جگہ نکالتا ہوں، تاکہ ہمیں بہت زیادہ پڑھنا نہ پڑے۔ "کسی طرح کسی کے فریب میں نہ آنا،" دوسرا تھسلنیکیوں، دوسرا باب، اور تیسری آیت ہے۔

کِسی طرح سے کِسی کے فریب میں نہ آنا: کیُونکہ وہ دِن نہیں آئے گا، جب تک کہ پہلے برگشتگی نہ ہو، (یہ لودیکیہ کا کلیسیائی زمانہ ہے)......اور وہ شخص،......(m-a-n، واحد ہے)...... گُناہ کا شخص، یعنی ہلاکت کا فرزند ظاہر نہ ہو؛ (متبادل، یعنی خُدا کے بیٹے کی جگہ پر) ہلاکت کا فرزند؛

جو مخالفت کرتا ہے اور (اپنے آپکو) ہر ایک سے جو خُدا یا معبود کہلاتا ہے بڑا ٹھہراتا ہے، تاکہ اُسکی پوجا خُدا کی طرح کی جائے؛ یہاں تک کے وہ خُدا کی ہیکل میں بیٹھتا ہے، اور اپنے آپکو خُدا ظاہر کرتا ہے۔ (اعتراف قبول کرتا ہے!)

(147) میرے کیتھولک دوستو، مجھے مت بتاؤ![بھائی برنہم پُلپٹ کو چار مرتبہ کھٹکھٹاتے ہیں-ایڈیٹر۔] آپ کیسے، یہ کہتے ہیں "ایک شادی کے علاوہ ایمان نہیں رکھتے ہیں؛ کیتھولک چرچ ایک ہی شادی میں قائم رہتا ہے۔" اگر آپ کے پاس دولت نہیں ہے، تو یہ ٹھیک ہے۔ لیکن میں آپکو بتاتا ہوں، ٹھیک میرے اپنے رشتہ داروں میں؛ ایک جوان عورت یہاں بیٹھی ہوئی ہے، اور اسکے ماں، اور باپ، بھی یہاں بیٹھے ہوئے ہیں؛ یہاں ایک اور عورت چھوٹے بچے کے ساتھ بیٹھی ہوئی ہے۔ لڑکی نے پروٹسٹنٹ لڑکے کے ساتھ شادی کی تھی؛ پھر اُنکی علیحدگی ہوگئی اور وہ چلے گئے۔ اور پھر، پہلی بات آپ جانتے ہیں، اُس لڑکی نے جا کر کیتھولک لڑکے کے ساتھ شادی کر لی؛ وہ گئی اور اسکے لئے اُس نے کافی رقم ادا کی، اور واپس آگئی، دیکھیں، "پہلی بات آپ جانتے ہیں، وہ پروٹسٹنٹ لڑکے کے ساتھ شادی نہیں کرنا چاہتی تھی۔" یہ میرے اپنے لوگ ہیں، ہاورڈ یہاں موجود ہے......

(148) خیر، ٹھیک یہاں ہیں......لیکن میں نام نہیں بتاونگا۔ اُس-اُسکی ایک بیٹی ہے، اور وہ بیٹی

اب چھبیس سال کی ہے۔ اُس کا شوہر، اُسے مل ٹاؤن میں چھوڑ گیا تھا، اور وہ بھاگ گئی اور اُس نے کیتھولک لڑکے سے شادی کر لی۔ اور اب وہ اُسے کہتے ہیں، ''اُسے چرچ سے باہر رہنا ہوگا۔'' پس اُنہوں نے بہت زیادہ پیسہ بھرا، اور وہ واپس آئی ''اور ایک کنواری میں تبدیل ہوگئی؛'' اور پھر اُسکی شادی اس آدمی کے ساتھ کر دی گئی۔ یہ گندگی ہے! اُسے واپس کنواری میں بدل دیا گیا؟ وہ خُدا کی نظر میں، شادی شدہ ہے، لیکن حرامکاری میں زندگی گزار رہی ہے۔ یہ بالکل ٹھیک ہے۔ یہ، بات خُداوند یوں فرماتا ہے۔ یہ سچ ہے۔

(149) یہ کتنی رسوائی ہے! ''کتنا زیادہ پیسہ ادا کرنا پڑتا ہے۔'' اسی وجہ سے اُنہوں نے یہ بڑے چرچز اور سکول بنائے ہیں۔ اسی طرح۔ ساری دُنیا میں...... آپ اسے یہاں، امریکہ میں نہیں جانتے ہیں۔ آپ ایک بار، میرے ساتھ بیرونے ملک جائیں، تو آپکو معلوم ہو جائیگا۔ جی ہاں، جناب، بھائی جی، آپ وہاں جائیں جہاں وہ زور میں ہیں۔

(150) میں آپکو، ایک مستند تصویر دکھا سکتا ہوں، بھائی کوپ نے وہ تصویر بنائی تھی، اور مجھے بھیجی ہے، جو کہ ایک پروٹسٹنٹ منادی کی تھی، پاک روح یافتہ منادا یک گلی میں پڑا ہوا تھا، اور وہ بہت زیادہ پھولا ہوا تھا، اُسکی بیوی، اور اُسکی چھوٹی بیٹی، وہ بھی اسی طرح پھولے ہوئے تھے؛ کیونکہ اُنہوں نے یسُوع مسیح کی منادی کی تھی، کہ لوگ جی اُٹھنے کی قوت سے، نجات پا سکتے ہیں اور پاک روح حاصل کر سکتے ہیں۔ لوگوں نے اُنہیں گلی میں قتل کر دیا، اور اُنہیں دفنانے نہ دیا، اور اُنکی لاشوں پر کئی دنوں تک تھوکتے رہے۔ یہ سچ ہے۔

(151) ٹھیک اُسی جگہ پر جہاں بھائی اوس بورن کو بھی رکھا گیا تھا، اور بندوقوں کے ساتھ، باہر لایا گیا تھا۔ وہ لوگ وہاں گئے تھے، اور ایک...... ایک پادریوں کا گروہ اکٹھا ہو کر آگیا اور اُس جوان آدمی کو قتل کر دیا۔ اُسکی بیوی کے پاس معصوم بچہ تھا۔ اور وہ دونوں گلی میں سے جا رہے تھے، تب ایک۔ایک۔ایک دستہ اُسے قبر میں، دفن کرنے کیلئے لے جا رہا تھا۔ اور یہ ماں اپنے بچے کے ساتھ، روتی ہوئی، اپنے مُردہ شوہر کے پیچھے جا رہی تھی۔ اور لوگوں نے کھڑکی میں سے دیکھا، اور دیانتدار لوگوں نے، کہا، ''اگر کیتھولک کلیسیا کی ایسی سوچ ہے، تو ہم اسے رد کرتے ہیں۔'' پس ہزاروں، لوگ

باہر، گلی میں نکل آئے۔ بھائی اوس بورن نے وہاں ایک بیداری کی میٹنگ کی تھی، اور وہ اُسے اُس ملک سے نکال نہ سکے۔ وہاں بہت سارے لوگ تھے، یہ بالکل درست ہے۔

(152) اوہ، اے ریاکاروں! میں جانتا ہوں کہ یہ بُری تصویر ہے۔ کیتھولک لوگ، ذرا صبر سے بیٹھے رہیں، ہم تھوڑی دیر بعد، دوسری طرف کی بھی رگڑائی کرینگے۔ ٹھیک ہے۔ غور کریں۔

(153) اب ہم تھوڑا سا آگے بڑھیں گے، دھیان دیں، تھوڑا سا آگے۔ پہلے میں آپکو یہ سمجھا دوں۔ دیکھیں میں مزید وقت لے سکتا ہوں، کیونکہ ابھی بھی میرے پاس تیس منٹ ہیں۔ غور سے دیکھیں۔ اب تھوڑا پیچھے چلتے ہیں، ہر ایک قاری، ایک منٹ کیلئے، اپنے ذہن میں سوچے، اور ایک ذہنی تصویر بنائے۔ جبکہ......

(154) ہر کٹر ایماندار جانتا ہے کہ غیر قوم کی بادشاہی کا آغاز نبوکدنضر بادشاہ کے ساتھ ہوا تھا۔ کیا یہ درست ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' -ایڈیٹر۔] ہر کٹر ایماندار یہ جانتا ہے۔ پس نبوکدنضر بادشاہ نے ایک خواب دیکھا تھا، اور دانی ایل نے اُسکی تعبیر بتائی تھی۔ کیا یہ درست ہے؟ [''آمین۔''] ایک سونے کا سر تھا، جو کہ بابل کے لوگ تھے؛ اور دوسرا حصّہ مادی اور فارسی تھے؛ اور تیسرا حصّہ یونانی بادشاہی تھی؛ اور اُسکے بعد رومی سلطنت تھی۔ اور رومی سلطنت کے اختتام پر، یسُوع مسیح پتھر آیا جو بغیر ہاتھ لگائے، چٹان سے کاٹا گیا، اور اُس نے اُس مورت کو چکنا چُور کر دیا (کیا یہ درست ہے؟)، اور زمین کو ڈھانپ دیا۔ [''آمین۔''] ہر کوئی یہ جانتا ہے۔ ہر ایماندار یہ جانتا ہے۔

(155) اور پھر کیسے وہ، ان آخری دنوں میں بکھر گئے اور بہت ساری مختلف بادشاہیوں میں بٹ گئے، اور وغیرہ وغیرہ، پھر لوہے اور مٹی کی، اُنگلیاں ہیں۔ اور اسکا مطلب ہے، جیسے نبی نے کہا ہے، ''جتنا حصّہ تُو نے لوہے اور مٹی کا دیکھا ہے یہ مکس نہیں ہوگا، اور نہ ہی یہ ایک دوسرے کے ساتھ ملے رہیں گے۔'' لیکن وہ ان بیجوں کو مخلوط کریں گے، اور......دوسرے لفظوں میں، وہ انکے ساتھ شادی کرینگے، اور بچوںکو پالنے کی کوشش کرینگے اور، اس طرح، سلطنتوں کیلئے، ٹوٹ جائینگے۔ اور آپ جانتے ہیں یہ سچائی ہے۔ لیکن، یہ ایک گرفت ہے، یہ تھام لیتی ہے، اور آپ لوگ اسکے ساتھ جڑ جاتے ہیں، ''اوہ،'' اور کہتے ہیں، ''یہ شاندار ہے۔''

(156) اِس سٹیون سن کو دیکھیں، یا یہاں، جو بھی اسکا نام ہے۔اب وہ...... یہاں ۔اُسکا نام کیا ہے؟ میں اُسکا نام بھول گیا ہوں ......وہ یہاں کا باشندہ ہے، اور یہاں ارد گرد جھگڑا پیدا کر رہا ہے۔[جماعت اُسکا نام بتاتی ہے-ایڈیٹر۔] جی ہاں۔اوہ، میرے!

(157) یہ امریکہ تہہ سے گل سڑ چکا ہے۔جی ہاں، جناب۔میں آپکو ثابت کر سکتا ہوں کہ جس وقت...... یہ عورت جو یہاں، مکاشفہ بارہ میں موجود ہے، جب اس......اسکا نر بچہ خُدا کے تخت پر بیٹھنے کیلئے اُٹھایا گیا، اور، جب یہ ہوا، تو یہ عورت بیابان میں بھاگ گئی، اور وہاں اُسکی پرورش ایک ہزار دوسو ساٹھ دنوں تک کی گئی، اور یہ بالکل پلے ماؤتھ روک والی تاریخ ہے، بالکل وہی ہے، جب کلیسیا مذہب کی آزادی کیلئے یہاں آئی، اور وہ یہاں آکر قائم ہوگئی۔

(158) اب ہم یہاں مکاشفہ کے 13 ویں باب کو نکالیں گے، اور اُسکی 15 ویں آیت کو دیکھیں گے۔اور، اب، کچھ دیر رُکیں، اس سے پہلے میں پیچھے جانا چاہتا ہوں، اور ہم یہاں دیکھتے ہیں کہ وہ سمُندر کی ریت پر کھڑا ہوا تھا۔اب میں وہ جگہ تلاش کر رہا ہوں، جہاں، 11 ویں آیت ہے۔

اور میں نے ایک اور حیوان کو زمین سے نکلتے دیکھا؛ (پانی سے- سے نکلتے ہوئے نہیں)......

(159) ''زمین سے نکلتا ہے۔'' دیکھیں، گاڑھا پن، یا لوگوں کا ہجوم تو پانی ہے، لیکن یہ وہاں سے نکلتا ہے جہاں لوگ نہیں تھے، یہ امریکہ ہے۔

......اور اُسکے برّہ کے سے دو سینگ تھے،......

(160) ''برّے جیسے دو سینگ تھے،'' برّہ نہیں۔یہ کیا ہے؟ یہ ہماری امریکن بھینس ہے۔یقیناً۔دیکھیں، یہ وہ ہے، ''برّہ جیسے دو سینگ۔'' لیکن پھر اُس نے کیا کیا؟ پہلی بات، اُسکے پاس مذہبی آزادی تھی؛ اُس نے برّہ کی طرح عمل کیا، اور وہ برّہ کی طرح بولا۔لیکن، یاد رکھیں، وہ کبھی بھی پرانہ مینڈھا نہیں بنا۔وہ برّہ ہی رہا۔یہ ملک ایک سو پچاس سال پرانہ ہے، آپ جانتے ہیں، بس ایک برّہ ہے۔

......اور وہ اژدہا کی طرح بولتا تھا۔

اور یہ پہلے حَیوان کا سارا اِختیّار اُس کے سامنے کام میں لاتا تھا، (لال اژدہا)، اور زمین، اور اُس کے رہنے والوں سے، اُس پہلے حَیوان کی...... پرستِش کراتا تھا، جس کا زخمِ کاری اچھّا ہو گیا

تھا۔(غور کریں!)

اور-اور وہ بڑے بڑے نِشان دِکھاتا تھا، یہاں تک کہ آدمِیوں کے سامنے آسمان سے زمِین پر آگ نازِل کر دیتا تھا......(یہ ایٹم بم،اور ہائیڈروجن ہے؛ یہ ہوشیار،اور ذہین قوم ہے،اور وغیرہ وغیرہ ہے،اوران چیزوں کے ساتھ قوموں کو دھوکا دے رہے ہیں۔)

(161) اس امریکہ میں ایک وقت ایسا آئیگا جب سرکار اور چرچ ایک ساتھ جڑ جائینگے۔اور کمیونزم سے لڑنے کیلئے، پروٹسٹنٹ اور کیتھولک اپنی چیزیں اکٹھی کرلیں گے۔اور جیسے خُدا نے یہاں کہا ہے ٹھیک ویسے ہی اُسکے ہاتھوں میں کام ہو رہا ہے۔

(162) اور آپ پروٹسٹنٹ لیٹے ہوئے ہیں، بلکہ گہری نیند میں ہیں،اور بائبل کی بجائے پریم کہانیوں کے میگزین پڑھ رہے ہیں! آپ، کسی دعائیہ میٹنگ میں جانے کی بجائے، کسی پارٹی میں جارہے ہیں،اور سیر وتفریح کررہے ہیں؛اور چھوٹی چھوٹی پرانی باتوں پر جھگڑا کررہے ہیں جس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔[بھائی برنہم اپنی اُنگلی کھنچتے ہیں-ایڈیٹر۔] اگر آپ کو معلوم ہوتا کہ ابدیت کا کیا مطلب ہے،تو آپ اپنے گھٹنوں کے بل ہوجاتے۔

(163) دھیان دیں، جب، نبوکدنضر بادشاہ نے، وہاں پیچھے آغاز کیا،تو یہ غیر قوم زمانے کا آغاز تھا۔آئیں غور کرتے ہیں کہ یہ کیسے داخل ہوا۔اور جس طریقے سے یہ اندر آیا ہے،آپ دیکھیں گے یہ اُسی طریقے سے باہر جائیگا۔ہم جانتے ہیں کہ غیر قوم کے لئے فضل کے وقت کا آغاز ہوا،اور اس وقت کا اختتام بھی ہوگا۔کیا یہ درست ہے؟[جماعت کہتی ہے"آمین۔"-ایڈیٹر۔]

(164) اب ذرا، نبوکدنضر بادشاہ پر غور کریں...... جب ایک ہوشیار نبی، دانی ایل کو، وہاں بھیجا گیا،تو اُس وقت یہودیوں نے اپنے آپکو چھوٹا بنالیا اور رومیوں...... بلکہ بابل کے سامنے اپنے گھٹنے ٹیک دیئے تھے۔لیکن وہاں تین، چار آدمی تھے؛ بلکہ تین تھے(سدرک، میسک اور عبدنجو)،اور دانی ایل تھا،جنھوں نے دل میں سوچ لیا تھا کہ وہ خُدا ہی کی خدمت کرینگے۔اور پھر جب اُنہوں نے سدرک،اور باقیوں کو اندر پھینک دیا،تو......تو اُس وقت دانی ایل، نبوکدنضر بادشاہ اور بیلطشضر، اور باقیوں کے سامنے ایک بڑا آدمی بن گیا تھا۔جب وہ ایک بڑا آدمی بن گیا،تو اب غور کریں،تب

نبوکدنضر بادشاہ نے ایک سونے کی مورتی بنوائی اور اُسے میدان میں نصب کروادیا، اور حکم دیا کہ ہر کوئی اس مورتی کے آگے سجدہ کرے۔

(165) کیا آپ نے کبھی اسکی مصومیت پر غور کیا ہے، کس کی مورت بنائی گئی تھی؟ ایک آدمی کی مورت بنائی گئی تھی، اور وہ دانی ایل تھا۔ اور کیا اُس نے نہیں کہا، ''غیر قوم کے'' دیوتاؤں کی روحیں ہیں؟ اور جیسے آج ہم نے، اُن میں سے تین یا چار حاصل کر لی ہیں۔'' کہا دیوتاؤں کی روحیں اس میں رہتی ہیں،'' اور اُنہوں نے دانی ایل کی مورت بنادی۔ اور اُس نے کہا،'' جو کوئی اس مورت کے آگے نہیں جھکے گا، اُسے آگ کی بھٹی میں پھینک دیا جائیگا۔'' آپ غور کریں، اس وقت دانی ایل منظر پر نہیں ہے۔ کیا میرا مطلب سمجھ گئے ہیں؟'' اور جو بھی اُس مورت کے آگے نہیں جھکے گا اُسکے ٹکڑے کر دیئے جائینگے، یا شیروں کی غار میں ڈال دیئے جائینگے، یا آگ کی بھٹی میں پھینک دیئے جائینگے، یا کسی بھی طرح، سزادی جائیگی۔''

(166) اسطرح غیر قوم کا زمانہ شروع ہوا، بت پرستی کی شکل میں، مذہبی عبادت ہوئی، اور ظلم وستم کے ساتھ لوگوں سے سجدہ کروایا گیا۔ اور بائبل نبوت کرتی ہے کہ اسکا اختتام بھی اسی طرح ہوگا،'' ایک مقدس آدمی،'' یعنی یسُوع مسیح کی؛ مورت بنا کر، اُسے سجدہ کیا جائیگا، اور وغیرہ وغیرہ۔

(167) آپ کو یاد ہے، فوکسی کی شہدا کی کتاب میں، وہ اسطرح اُنکے سامنے صلیب رکھتے تھے، اور دونوں بازوں پر بیل باندھ دیتے تھے، اور کہتے تھے......اگر تم پروٹسٹنٹ ازم کو بُرا نہیں کہو گے، اور اسے رد کر کے، کیتھولک کو قبول نہیں کرو گے، اور'' صلیب کو نہیں چومو گے۔'' تو وہ ایک بیل کو ایک طرف سے اور دوسرے کو دوسری طرف سے چلادیں گے، اور تمہیں چیر دیں گے۔ وہ اُنہیں شہتیروں کے ساتھ باندھ کر جلا دیتے تھے۔ وہ یہ سب کچھ کرتے تھے۔ میں پرانے قبرستانوں میں گیا ہوں؛ مجھے معلوم ہے میں کیا کہہ رہا ہوں۔ اور، دیکھیں، یہ، درست ہے۔ اور وہ وہاں موجود ہیں۔ پس دھیان دیں کہ وہ کسطرح مارٹن لوتھر سے پہلے شہدا کے زمانے میں سے گزرے۔ دیکھیں، یہ بائبل کے مطابق ہے۔

(168) اب ذرا دوبارہ اس پر دھیان دیں۔ دیکھیں میں چاہتا ہوں اس بڑی بات پر غور

کریں۔کیسے وہ بابل کی سلطنت چُور چُور ہوئی ؟ایک رات وہ گئے اور خُدا کے مقدّس برتن لے آئے،اور اُن میں مےنوشی کی؛اور بڑا شاندار وقت شروع ہوگیا،وہاں عورتوں کا ایک گروہ،اور حرمیں آگئیں، وہ ناچ رہے تھے اور رنگ رلیاں منا رہے تھے اور بڑا شاندار وقت گزار رہے تھے۔کیا یہ درست ہے ؟[جماعت کہتی ہے،'' آمین۔''-ایڈیٹر۔]اور اُس وقت دیوار پر ایک تحریر دکھائی دی،'' منے، منے تقل و،فرسین۔'' کیا یہ درست ہے؟['' آمین۔''] پھر ٹھیک اُنہوں نے اپنے سب کسدی بُلا لئے ،اپنے فہیم آدمی ، یعنی کلیسیا کے نیم گرم ممبرز،اور اُن میں سے کوئی بھی اُسے پڑھ نہ سکا۔یہ درست ہے۔

(169) لیکن اُنکے پاس ایک آدمی تھا جو غیر زبان پڑھ سکتا تھا،ہللّویاہ،اور ترجمہ کرسکتا تھا۔کیا آپ میرا مطلب سمجھ گئے ہیں؟ وہ غیر زبانوں کا ترجمہ کرسکتا تھا۔اس طرح یہ کام ہوا۔

(170)اسی طرح اب کلیسیا کام کر رہی ہے، پاک روح کی قوت کے ساتھ وہ لوگ موجود ہیں جو پاک روح کے بپتسمہ سے بھرے ہوئے ہیں،جس قوت میں نشان اور معجزات ہیں۔یہ غیر قوم کی کلیسیا ہے۔یہ بقیہ ہے۔

(171)اس طرح یہ اندر آتا ہے،اور اسی طرح یہ باہر نکلتا ہے، بالکل اسطرح،اس آدھے بت پرست مذہب میں، جھکنا اور زبردستی ہے۔پھر ٹھیک خُدا اس مشکل وقت میں آتا ہے اور غیر زبان میں کچھ تحریر کرتا ہے،تب ایک آدمی نے اسکی تعبیر کی۔

وہ تعبیر کرسکتا تھا۔وہ اُس زبان کو جانتا نہیں تھا؛کوئی بھی نہیں جانتا تھا۔اُسکے پاس وہی پاک روح تھا،جس نے تعبیر کرنی تھی،اور وہی پاک روح آج کلیسیا کے پاس ہے۔

(172) آپ اسے''جنونیت کہتے ہیں۔'' لیکن میں اسکا اقرار کرونگا کہ بہت ساروں نے اسے حاصل کیا ہے۔لیکن، بھائی، یہاں پر،ٹھیک وہی اصل والا ہے۔یہ درست ہے، کیونکہ ایک، حقیقی بھی ہے۔شیطان ہر نقلی چیز پھینکتا ہے جو وہ پھینک سکتا ہے،تاکہ آپکے،راستے میں اُلجھن پیدا کر سکے۔اور اگر آپ خُدا کے بارے میں مزید نہیں سوچتے اور اپنی بائبل نہیں پڑھتے ہیں،اور دُعا کر کے خُدا سے نہیں پوچھتے ہیں،تو یہ بات ظاہر کرتی ہے کہ آپ اپنی جان کیلئے فکرمند نہیں ہیں۔

(173) ٹھیک وہاں چلے جائیں اور کہیں، ''اے خُدا مجھے پروانہیں کتنے پرانے کوّے کاٹنے کیلئے یہاں موجود ہیں۔لیکن میں وہ دیکھونگا جو بائبل کہتی ہے، اور میں نے پکا ارادہ کرلیا ہے!'' یہ درست ہے۔''ابرہام کی نسل ہوتے ہوئے، تُو نے میرے ساتھ اسکا وعدہ کیا ہے۔''

(174) خُدا آپکو بُلاتا ہے، آپ اسطرف آجائیں؛ اگر آپکو بلایا نہیں گیا، تو مجھے اسکی پروانہیں آپ کتنے مذہبی ہیں، پس آپ ختم ہوجائینگے؛ بس یہی کچھ ہے، آپ نہیں آسکتے۔کوئی بھی آدمی نہیں آسکتا جب تک وہ آپکو بلاتا نہیں۔اور وہ نہیں چاہتا کہ کوئی ہلاک ہو لیکن آپ میں سے بہت سارے ہلاک ہونگے کیونکہ آپ اس بارے میں بہت زیادہ لاپرواہیں۔

(175) اور آپ وہاں جائینگے اور دیکھ کر کہیں گے یہ تھوڑا سا جنونی لگتا ہے، یہ سائیہ ہے، ''خیر، ڈاکٹر فلاں نے کہا ہے یہ فلاں فلاں ہے، اور وغیرہ وغیرہ۔'' اور پھر آپ وہاں چلتے پھرتے ہیں اور پاک روح کے خلاف کفر بکتے ہیں، آپ جانتے ہیں یہ سچ ہے، اور اسکی معافی کبھی نہیں ملے گی۔

(176) آپ تھوڑی دیر میں سمجھ جائینگے کہ شیطان کی چھاپ کیا ہے، یا- یا ابلیس کی مُہر، یا حیوان کی چھاپ کیا ہے۔''جو کوئی پاک روح کے خلاف بولتا ہے، اُس کی معافی نہیں ہے، نہ اس جہان میں، اور نہ آنے والا جہان میں۔'' اُس پہلی کلیسیا پر غور کریں، اُنہوں نے کیا کیا۔اور اس، دوسری کلیسیا پر بھی، غور کریں! آپ اپنے آپکو خُدا کی بادشاہی سے نکال کر، شیطان میں شامل کرسکتے ہیں؛ وہاں جہاں ''کوئی معافی نہیں، اس جہان میں، اور نہ آنے والے جہان میں۔'' یقیناً۔پس، خیال کریں، سنجیدگی سے چلیں۔آپ جو کچھ کرتے ہیں احتیاط سے کریں، کیونکہ آپ نہیں جانتے کیا ہوگا۔

(177) اب، ہم دیکھ رہے ہیں کہ یہ سب کچھ ختم ہورہا ہے۔میرے پاس مزید بیس منٹ ہیں۔میں چاہتا ہوں اب میرے ساتھ مکاشفہ، 17 باب نکالیں، اب تھوڑی دیر میں ہم اسے ختم کرینگے۔ہم اصل جگہ کی طرف آرہے ہیں۔غور سے سُنیں۔میرے ساتھ پڑھیں۔اپنی اپنی بائبل کھولیں اور پڑھنے کیلئے تیار ہوجائیں۔یہ بات اسے مُہر بند کردے گی۔

(178) یاد رکھیں، یہاں دونشان ہیں؛ ایک پاک روح کا ہے، اور دوسرا مخالف کا ہے۔ایک شیطان کی چھاپ ہے۔

(179) دھیان دیں، میں نے یہ کہا ہے، یہ ابتدائی کیتھولک کلیسیا ہے......اب، کیتھولک لوگ، تھوڑی دیر کیلئے سنجیدگی سے بیٹھے رہیں ۔ابتدائی کیتھولک کلیسیا نے اس بارے میں اپنی رائے کا استعمال کیا۔اُنکے پاس ہولی یوکرسٹ کے بارے میں غلط تعلیم تھی، روح کے بپتسمہ کی بجائے کاغذی ٹیکی کو رکھ دیا گیا۔

(180) پروٹسٹنٹ نے ہاتھ ملانے، یا اقرار کرنے کو اپنا لیا؛ خُدا کے کلام کے مطابق، دونوں ہی غلط ہیں ۔کلام اصل نقشہ ہے ۔اُنہوں نے،"باپ، بیٹے، اور پاک روح میں، بپتسمہ دینا شروع کر دیا، جبکہ کبھی بھی کسی وقت بھی کسی آدمی کو اس طرح بپتسمہ نہیں دیا گیا؛ یہ مکمل طور پر بت پرست، کیتھولک بپتسمہ ہے ۔اور وہ اس بات کا اقرار کرتے ہیں، اور کہتے ہیں،"تم پروٹسٹنٹ ہمارے بپتسمہ کو مانتے ہو۔"

میں نے کہا،"تم نے یہ کیوں کیا ہے؟"

(181) کہا،"کیتھولک چرچ کے پاس یہ اختیار ہے کہ وہ جس حوالے کو چاہے بدل سکتا ہے۔"

میں نے کہا،"یہ جھوٹ ہے۔"

اُس نے کہا،"پھر تم اسکے آگے کیوں جھکتے ہو؟"

(182) آہ، پھر آپ خاموش ہو جائیں گے ۔میں نہیں ! کیونکہ میں اس پر ایمان نہیں رکھتا ۔یہ خُدا کا کلام ہے ۔یہ سچ ہے ۔اگر لوگ اسے ماننا چاہتے ہیں، تو لوگ اکیلے مانیں ۔میں تو سچائی بتاؤنگا۔ یہ ٹھیک بات ہے۔

(183) غور کریں، پھر وہ دوسری تمام چیزوں کے ساتھ باہر نکلے، اور کلیسیا نے، پرانے کیتھک ازم اور باقی باتوں کو اپنا لیا۔کیسا احمق اور سڑا ہوا یہ ٹولہ تھا! اور اس نے عربوں بے دین، اور ٹھنڈے رسمی لوگ پیدا کیے......

(184) یہ آغاز ہی سے، شیطان ہے ۔میں آپکو یہاں ثابت کر سکتا ہوں کہ بائبل کہتی ہے، "ساری دُنیا اس حیوان کی طاقت کو دیکھ کر حیران تھی؛ جو تھا، اب نہیں ہے، پھر آ جائیگا۔" یہ کیسے ہو سکتا ہے،"تھا، اور اب نہیں ہے"؟ کہا گیا ہے،"ساری دُنیا اس پر حیران ہو گی۔"

(185) جب بت پرست روم پاپائی روم میں بدل گیا، تو بت پرستی ختم نہیں ہوئی۔ رومی سسٹم ختم ہو گیا؛ کیونکہ جب کوئی نیا بادشاہ آتا ہے، تو وہ نئے حکم لاتا ہے۔ لیکن جب یہ بت پرست روم میں، کیتھولک کلیسیا کے وسیلے، اور پوپ کے نظام کے وسیلے آئے، تو بت پرستی ختم نہ کی۔ جب ایک پوپ مرجاتا تھا، تو وہ دوسرا کھڑا کر دیتے تھے؛ جب ایک پوپ مرجاتا تھا، تو وہ دوسرا کھڑا کر دیتے تھے۔ وہ حیوان جو تھا، اور جو نہیں ہے، پھر ہے؛ جو نہیں ہے، جواب ہے؛ اور......وہ ہلاکت میں جائیگا۔'' کلام کے مطابق، پاک روح یوں فرماتا ہے۔

(186) اب، سُنیں۔ ''اور وہاں ایک آتا ہے......'' اب آپ سب غور کریں، یہ 17 باب ہے۔

اور اُن ساتوں فرِشتوں میں سے جِن کے پاس سات پیالے تھے، (یہ آخری پیالے ہیں، جو انڈیلے جارہے ہیں)، ایک نے آکر مُجھ سے، کہا......کہ اِدھر آ؛ مَیں تُجھے ......اُس بڑی کسبی کی سزا دِکھاؤں جو بہُت سے پانیوں پر بَیٹھی ہُوئی ہے:

(187) مکاشفہ 12 پر غور کریں۔ وہ کنواری عورت تھی۔ وہ حقیقی عورت تھی۔ کتنی خوبصورتی سے کھڑی ہوئی تھی!

(188) لیکن یہاں وہ ایک کسبی کہلاتی ہے، ''w-h-o-r-e'' جسکا مطلب ہے ایک–......یہ کیا ہے؟ آئیں اس پر سوچیں......یا اسکا تجزیہ کریں۔

(189) معافی چاہتا ہوں، کافی تیز چل رہا ہوں؛ میرا خیال ہے پندرہ منٹ ہیں۔ لیکن میں اس پر ایک گھنٹہ لگا سکتا ہوں، اسلئے آپ آرام سے بیٹھے رہیں۔ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' –ایڈیٹر۔]

(190) غور کریں۔ ٹھیک ہے۔ آئیں اسے کھولتے ہیں۔ یہ ایک گندی عورت ہے۔ کسبی کیا ہوتی ہے؟ مجھے یہ لفظ کہنے سے نفرت ہے، لیکن یہ یہاں بائبل میں لکھ ہوا ہے۔ یہ وہ عورت ہے جو نیک ہونے کا دعویٰ کرتی ہے، لیکن یہ دوسرے آدمیوں کے ساتھ حرامکاری کرتی ہے۔ اب، اگر عورت کلیسیا کی نمائندگی کرتی ہے، تو یہ عورت مسیحی ہونے کا دعویٰ کر رہی ہے، اور دوسری باتوں کے ساتھ حرامکاری کر رہی ہے۔ کیا یہ سچ ہے؟

(191) ''اور یہ بہت سے پانیوں پر بیٹھی ہوئی ہے؛ یعنی لوگوں کی بھیڑ اور ہجوم پر۔'' تقریباً......

15ویں آیت کو پڑھتے ہیں آپ اسے یہاں دیکھیں گے، سمجھے۔اوراسی کے ساتھ 17، بھی ۔ہم تھوڑی دیر میں اسے دیکھیں گے۔''یہ عورت جو بہت سے پانیوں پر بیٹھی ہوئی ہے؛ بڑی کسبی ہے۔'' یہ کیا بات ہے؟اب اگر ہمارے پاس کافی دن ہوتے،تو میں اس عورت لیتا اور قائن سے شروع کر کے خُداوند یسُوع تک لاتا،اور آپکے سامنے یہ ثابت کر دیتا کہ یہ پہلی عورت تھی جس نے چرچ کو منظّم کیا۔ یہ تنظیموں کی ماں ہے۔غور کریں،''اور یہ عورت بہت سے پانیوں پر بیٹھی ہوئی ہے۔دیکھیں، بہت سے پانیوں پر بیٹھی ہوئی ہے۔''

اب یہ دوسری آیت ہے۔

......جِس کے ساتھ(k-i-n-g-s) زمین کے بادشاہوں نے حرامکاری کی تھی،اورزمین کے رہنے والےاُس کی حرامکاری کی مَے سے متوالے ہوگئے تھے۔

(192) دوسرے لفظوں میں، وہ حسین ترین؛ کرسچن چرچ ہونے کا دعویٰ کر رہی ہے۔تھوڑی دیر، اسکے لباس پر غور کریں، کسطرح یہ موتیوں اور سونے اور پتھروں سے سجی ہوئی ہے۔وہ کہتے ہیں،'' اس جیسا کون ہے؟''

(193) پس اسکے ہاتھ میں ایک پیالہ ہے، جو کہ،''اسکی حرامکاری کی مے ہے،'' اسکی مکروہات، اسکی تعلیم ہے جو کہ یہ بادشاہوں کو سکھا رہی ہے، اوہ، بس چھوٹی سی دُعا کریں اور'' وہ دُعا تمھیں برزخ سے نکال دے گی؛'' اور وغیرہ وغیرہ۔ یہ ہے وہ۔ یہاں ہیں آپ۔ یہ خُدا کا کلام ہے جو میں پڑھ رہا ہوں۔غور کریں،''پس اُس نے مجھے اُٹھالیا......'' اب آئیں اس مے کو، دیکھتے ہیں......اب، یہ تیسری آیت ہے۔ٹھیک ہے۔

پَس وہ مُجھے رُوح میں جنگل کو لے گیا: وہاں مَیں نے قِرمزی رنگ–...... کے حَیوان پر،......(''قرمزی،'' دولت ہے، دنیا کی امیر ترین کلیسیا ہے۔)

(194) وہ یہاں کہتے ہیں،''اُسکے ساتھ کون لڑسکتا ہے؟'' دُنیا میں ایک آدمی ہے، پوری دُنیا میں، فقط ایک ہی آدمی موجود ہے، جسکے پاس نبوکدنضر بادشاہ کی رویا کے مطابق طاقت ہے۔اور پاؤں کی دس اُنگلیاں ہرطرف جاتی ہیں...... یہ رومن لوہے کی دھار ہے جو دُنیا کی ہر قوم پر چل رہی ہے۔دُنیا

بھر میں روم کے پوپ کے علاوہ کوئی ایسا آدمی نہیں ہے جسکا عمل دخل ہر چیز میں ہو۔صدر ایسن ہاور امریکہ میں، اسکا قانون بنا سکتا ہے؛ اور دوسری قومیں بھی ہیں جہاں یہ بول سکتا ہے، لیکن اسکی کوئی حثیت نہیں ہے۔پس کیتھولک نظام روم میں بولتا ہے اور پوری دُنیا اسکی حمایت کرتی ہے۔ یہ درست ہے۔ یہ اُسکا مقام ہے۔اب ہم دیکھیں گے وہ کہاں ہے، اور دیکھیں گے وہ یہ ہے یا نہیں، اور دیکھتے ہیں کہ اُسکی تصویر یہاں ٹھیک بیٹھتی ہے۔ٹھیک ہے۔

......اور میں نے ایک عورت کو قرمزی رنگ کے حیوان پر بیٹھے دیکھا، (دولت پر)، جو کفر کے ناموں سے لِپا ہوا تھا،......

(195) جھوٹا بپتسمہ؛ جھوٹی معیشت؛ اور لوگوں کی اندھی رہنمائی، لوگوں کو کہتے ہیں آپ بس چرچ آئیں، اور اپنا اقرار کریں، اور وغیرہ وغیرہ، اور ''سلام مریم پڑھیں،'' اور توبہ پڑھیں۔ جہالت ہے! بکواس ہے! مجھے سمجھ نہیں آتی کہ کیسے، اچھے خاصے ذہین لوگ، ان باتوں کا یقین کر لیتے ہیں۔

......اُسکے سات سر تھے......

(196) آپ دیکھیں پھر وہی بات ہے، یہ وہی شیطان چاروں طرف پھیلا ہوا ہے، لال اژدہا، حیوان اور باقی سب کچھ ہے، جسکے ''سات سر؛ اور دس سینگ ہیں۔''

(197) ''اور عورت،'' اب، عورت، ایک کلیسیا ہے۔اب، حیوان ''ایک طاقت ہے'' جو کہ، رومن کیتھولک چرچ کے پاس ہے، یہ رومن کیتھولک قوت ہے۔لیکن یہاں اب کلیسیا بول رہی ہے۔

یہ عَورت ارغوانی اور قِرمزی لِباس پہنے ہُوئے، اور سونے اور جواہر اور موتیوں سے آراستہ تھی، اور ایک سونے کا پیالہ مکرُوہات یعنی اُس کی حرامکاری کی ناپاکیوں سے بھرا ہُوا اُس کے ہاتھ میں تھا:

(198) یہ یہاں ہے؛ یہ کوئی کلیسیا ہے، آپ جانتے ہیں۔ کیا یہ نہیں؟ اسے یہاں ہونا ہے؛ یہ اُسکی تصویر ہے۔تھوڑا سا اور پڑھیں پھر ہمیں معلوم ہو جائیگا یہ کون ہے۔

اور اُس کے ماتھے پر یہ نام لِکھا تھا، راز، بڑا شہر بابل، کسبیوں، اور زمین کی مکرُوہات کی ماں۔

(199) ٹھیک ہے، پروٹسٹنٹ، یہ وہ جگہ ہے جہاں تمہارا بھی سانس سوکھ جاتا ہے۔ آپکو ماننا پڑیگا کہ وہ کسبی ہے، لیکن وہ کسبیوں کی ''ماں'' بھی ہے (کس کی، کیا بیٹوں کی؟) ''کسبیوں کی۔'' یہ

عورتیں ہیں۔کیا یہ درست ہے؟[جماعت کہتی ہے،''آمین۔''-ایڈیٹر۔]اور یہ کلیسیائیں ہیں۔کیا یہ درست ہے؟[''آمین۔'']وہ ماں کلیسیا ہے۔کیا وہ نہیں؟[''آمین۔'']مارٹن لوتھر کہاں سے آیا؟ کیتھولک ازم سے۔باقی کہاں سے پیدا ہوئی ہیں؟ کیتھولک ازم سے،وہی تعلیم لیکر آرہی ہیں، اور آپ اُسکے آگے جھک رہے ہیں۔

(200)اب،جیفرسن ویل کی سب سے گندی عورت بھی ایک حقیقی،کنواری لڑکی کو جنم دے سکتی ہے،یہ درست ہے،اور اگر لڑکی چاہے تو وہ ٹھیک چل سکتی ہے۔پس اسی طرح لوتھرن چرچ، میتھوڈسٹ،بپٹسٹ اور پریسبٹرین،اور باقیوں نے کیا؛وہ کچھ عرصہ درست چلے،جب تک-جب تک اُنکے بانی اُنہیں انجیل سُناتے رہے۔اور اب یہ لوگ شو دیکھنے،ڈانس دیکھنے،ٹیلیوژن دیکھنے جاتے ہیں،سگریٹ پیتے ہیں،اور باقی سب کام کرتے ہیں،(آپ جانتے ہیں یہ سچ ہے!)،اتوار کو گھر پر ہی رہتے ہیں۔یہ کیا ہے؟ کیونکہ یہ کسبی اپنی ماں کی طرح عمل کررہی ہے۔یہ بالکل درست ہے۔یہ بالکل سچ ہے۔

(201)اب آئیں دیکھتے ہیں یہ رنگ کہاں ہے۔بائبل کہتی ہے وہ''کسبیوں کی ماں ہے۔''اور یہ بات ہر کوئی جانتا ہے کہ روم بت پرست تھا،یا مسز پاپائی روم،کیتھولک چرچ ہے۔تھوڑی دیر بعد، میں آپکو دکھاونگا،زمین پر اُسکا کیا مقام ہے،اور وہ ٹھیک کہاں بیٹھی ہوئی ہے۔ٹھیک ہے۔وہ کہاں ہے اور وہ کون ہے،بائبل نے اسی طرح کہا ہے۔یہ میں نہیں؛بائبل کہتی ہے!اور کہا ہے اسکے بعد اُس نے بہت ساری بیٹی کلیسیاؤں کو جنم دیا۔یہ درست ہے،اب،میتھوڈسٹ،اور بپٹسٹ،اور لوتھرن،اور باقی سب،آپ دیکھیں آپ کہاں آرہے ہیں،ایک''کسبیوں کی ماں کی طرف۔''وہ ٹھیک چلتے رہے،لیکن جب روشنی چمکنا شروع ہوئی......

(202)یہ گرمیوں کے وقت کیڑوں کے جھنڈ کی مانند ہیں۔آپ گلی میں بتی جلادیں،اور پھر دیکھیں یہ کیسے وہاں روٹی یا کوئی اور چیز کھا رہے ہوتے ہیں،اور جیسے ہی ان پر روشنی پڑتی ہے پھر دیکھیں جتنی جلدی یہ بھاگ سکتے ہیں بھاگ جاتے ہیں۔

(203) آپ انجیل کی،یا پاک روح کی منادی کریں،پھر ان پرانی رسمی،ناراست کلیسیاؤں کو

دیکھیں ؛اوران پرغور کریں، ’’ کہتے ہیں ہم ایسی کسی بات پر ایمان نہیں رکھتے ہیں ۔ہم اس پر ایمان نہیں رکھتے ،نہیں......‘‘ کیوں؟ کیونکہ آپ جانتے ہیں، آپکا آغاز کیا ہے۔ یہ درست ہے۔ یہ بالکل درست ہے۔

(204) بھائی جی ، میں آپکے چرچ کے خلاف کچھ نہیں کہہ رہا؛ آپکے لوگ تو جواہر ہیں ۔میں کیتھولک لوگوں کے خلاف کچھ نہیں کہہ رہا۔ میں کیتھولک لوگوں سے ایسے ہی پیار کرتا ہوں جیسے میں براہم ٹیبرنیکل کے لوگوں سے پیار کرتا ہوں ۔میرے دوستو، یہ آپ نہیں ہیں، جس پر میں چلانے کی کوشش کرتا ہوں۔ یہ آپ نہیں ہیں، میتھوڈسٹ اور بپٹسٹ ، اور براہم ٹیبرنیکل ۔ یہ آپ لوگ نہیں ہیں جن پر میں چلا رہا ہوں۔ یہ تو وہ گناہ ہے جو شیطان آپکے اُوپر ڈال رہا ہے! کیونکہ آپ بس چرچ جاتے ہیں،اور سوچتے ہیں کہ آپ بچ گئے ہیں۔

یسُوع نے کہا، ’’جب تک کوئی آدمی پانی اور روح سے پیدا نہ ہو، وہ کبھی بھی بادشاہی میں داخل نہیں ہوگا۔‘‘ اور جب آپ پاک روح کا بپتسمہ حاصل کرلیتے ہیں، ’’تو پھر ایمان لانے والوں کے درمیان معجزے ہونگے۔‘‘ بھائی جی، یہ تو سیدھی ذمہ داری کی بات ہے۔اور، یہ ذمہ داری نبھانے کی بات نہیں، بلکہ یہ سیدھی بائبل کی بات ہے ۔یسُوع نے یہ کبھی نہیں کہا، ’’شاید اُنکے درمیان معجزے ہوں۔‘‘ اُس نے کہا، ’’اُنکے درمیان ہونگے۔‘‘

اوہ، وہ کہتے ہیں، ’’دیکھیں، میں ایمان رکھتا ہوں یہ رسولوں کیلئے تھے۔ میں ایمان رکھتا ہوں کہ رسولوں کا ایک ہی دور تھا،اور یہ پیچھے ماضی میں تھا۔‘‘

(205) اور یہ وہی سبق ہے جو ہم نے کل رات سیکھا تھا، ’’اُسکے ہاتھ میں سات تھے‘‘، اور ہر ایک ستارہ ہر زمانے میں روشنی کیلئے تھا، ٹھیک ہے؛ اور یہ بالکل ویسے ہی ہے جیسے وہاں ایک رسول ہے، وہاں ایک رسول موجود ہے، وہاں ایک رسول موجود ہے، وہاں ایک رسول موجود ہے: ’’یہ سات روحیں تھیں،‘‘ اور ہمارے سبق کا آغاز ان سے ہوا تھا، ’’پس یہ خُدا کے حضور کھڑی تھیں، جنہیں سات کلیسیائی زمانوں میں بھیجا جانا تھا۔‘‘

(206) اوہ، بھائی جی، آپ کسی بپٹسٹ یا کسی میتھوڈسٹ کی تعلیم کے ساتھ چل سکتے ہیں، اور

اُسکے ساتھ گزرا کر سکتے ہیں ؛لیکن ایک مرتبہ، بائبل کی نظر سے، اس پر غور کریں ۔ یہ درست ہے۔آمین۔ اب میں مذہبی جوش محسوس کر رہا ہوں ۔آمین۔جی ہاں جناب ، دیکھیں۔ بھائی جی، یہاں ہیں آپ۔ یہ بات ہلانے والی ہے۔لیکن کسی بھی چابک سے آپکو کوئی فرق نہیں پڑتا......

(207) میری والدہ، یہاں پیچھے بیٹھی ہوئی ہیں، مجھے اکثر کیسٹر آئل پلاتی تھیں۔اُس وقت ہم چھوٹے بچے تھے۔ہم پورے ہفتہ کے دنوں میں، بین اور روٹی کھاتے تھے،اور اتوار کو بھی۔ میں کبھی بیمار ہوتا تھا تو مجھے بہت ساری دوا لینی پڑتی تھی۔ ہفتے کی رات، ماں ہمیشہ مجھے کیسٹر آئل پلاتی تھی۔اور ہفتے کی رات میں اپنا ناک، اسطرح پکڑ لیتا تھا، میں یہ بات مذاق کیلئے نہیں کہہ رہا۔ میں اپنا ناک پکڑ لیتا تھا،اور کہتا تھا،'' ماما جی، میں اسے پی نہیں سکتا۔ یہ مجھے بہت بیمار کر دیتا ہے۔''

ماں کہتی تھی،''اگر یہ تجھے بیمار نہ کرے،تو یہ تیرا فائدہ نہیں کریگا۔''

(208) اسی طرح کلام ہے۔[بھائی برنہم بائبل پر ہاتھ رکھتے ہیں-ایڈیٹر۔] یہ آپ میں ہلچل مچا دیتا ہے! یہ آپ-آپکے ہاضمے کو ٹھیک کر دیتا ہے،تاکہ آپ پوری انجیل ہضم کر سکیں۔

(209) لوتھرن تو راستبازی کے ساتھ آئے،اور، پھر اُنہوں نے اسے مکمل طور پر...... منظّم کر دیا،''جی ہاں، جناب،ہم کلیسیا ہیں!''

(210) جان ویسلی نے تقدیس کو دیکھا۔اُس نے کہا،'' میں دیکھتا ہوں یہ فرق بات ہے۔''اُس نے کہا،''یہ درست بات ہے،لیکن،لوتھر کی یہ بات تھی۔''وہ کون تھا؟ لوتھر اپنے زمانے کا ستارہ تھا،لیکن یہاں ویسلی تھا۔ یہ درست ہے۔

(211) اب ، دیکھیں ، پھر سارے لوتھرن الماری کے اندر چلے گئے ، کیونکہ وہ بھول گئے ......سارے نہیں......اب، دیکھیں سب نہیں...... میرا کہنے کا مطلب ہے لوتھرن چرچ۔لوتھرن میں ابھی تک اچھے لوگ موجود ہیں، جو پاک روح سے بھرے ہوئے ہیں۔ یہ درست ہے۔لیکن دیکھیں وہ سب،اُس زمانے میں واپس چرچ کی طرف چلے گئے۔ یہ درست ہے۔

اور پھر ویسلی آ گیا۔اُس نے لوگوں کی رہنمائی اپنے زمانے کے مطابق کی۔

(212) پھر، پہلی بات آپ جانتے ہیں، ویسلی کے......زمانے کے بعد، پنتیکاسٹل آ گئے۔اور

اُنھوں نے پاک روح پایا، اور غیر زبانیں بولیں۔

(213) میرے خُدایا، میتھوڈسٹ، اور ناضرین، اور ہولینس والے، کہتے تھے، ''اوہ، یہ تو شیطان ہیں۔'' اور کیا آپ جانتے ہیں اُنھوں نے کیا کیا؟ اُنھوں نے پاک روح کے خلاف کفر بکا۔ اور کیا آپ دیکھتے ہیں کہ آپ آج کہاں ہیں؟ یہ بات ٹھیک ہے۔ آپ نے بھی، بالکل وہی کیا۔ یقیناً، آپ نے وہی کیا۔ اور آپ نور میں چلنے کیلئے ناکام ہو گئے۔

(214) اور اب آپ پنتیکاسٹل بہت نیم گرم ہو چکے ہیں، یہ لودیکیہ کا زمانہ ہے، جسے خُدا اپنے مُنہ سے نکال پھینکنے کو ہے۔ ٹھیک ہے۔ یہ بالکل ٹھیک ہے۔

(215) آپ کہتے ہیں، ''کیا آپ غیر زبانیں بولنے پر ایمان رکھتے ہیں؟'' جی ہاں، جناب۔'' کیا آپ نے کبھی غیر زبان بولی ہے؟'' جی ہاں، جناب۔ میں اسکے لئے خُدا کی تعریف کرتا ہوں۔ جی ہاں، جناب۔ میں نے کئی مرتبہ، غیر زبانیں بولیں ہیں۔ اور میں ایمان رکھتا ہوں یہ خُدا کی قوت ہے۔ جی ہاں۔ لیکن دیکھیں میں یہ ایمان نہیں رکھتا، کہ، غیر زبانوں میں بولنا ابتدائی ثبوت ہے۔ لیکن میں ایمان رکھتا ہوں یہ خُدا کی قوت ہے جو آپکو غیر زبان دیتی ہے، اور معجزات اور عجیب کام کرتی ہے۔ جی ہاں، جناب۔

(216) اور پھر وہاں شیطان ڈراوے کیلئے کچھ لٹکا دیتا ہے، اور کوئی نقل کرتا ہے اور ایسا عمل کرتا ہے کہ جیسے اُسے پاک روح مل گیا ہے۔ اور آپ سب پلگرم ہولینس، اور ہولینس، اور ناضرین، اور آپ باقی سب، پیچھے مُڑ کر دیکھتے ہیں اور کہتے ہیں، ''اوہ ہو، مجھے ایسا کچھ نہیں چاہیے۔ اوہ ہو!''

(217) اوہ، رحم ہو! اگر آپکے پاس پاک روح ہوتا، یا آپ دل سے خُدا کا حصّہ ہوتے، اور آپکی تقدیس ٹھیک ہوتی جیسی ہونی چاہیے تھی، تو آپ خُدا کی قوت کو پہچان جاتے۔ کیا یسُوع نے نہیں کہا، ''اگر تم موسیٰ کو جانتے، تو مجھے بھی جان لیا ہوتا''؟ یقیناً۔ اگر پاک کرنا پاک روح کا کام ہے تو پھر اُسی نے آپکو پاک کیا ہے؛ اگر یہ آپکے پاس ہے، تو باقی چیز کو بھی آپ پہچان جائینگے جب وہ آئیگی۔

(218) یہ ہاتھ اس ہاتھ کو پہچانتا ہے۔ یہ سر اس پاؤں کو پہچانتا ہے۔ کیونکہ یہ بدن کا حصّہ ہے۔

(219) اور بائبل کہتی ہے نو روحانی نعمتیں ہیں؛ نبی، استاد، مبشر، اور پرو—......اور وغیرہ

وغیرہ؛اور–اور غیر زبانیں بولنا، اور زبانوں کا ترجمہ، اور الٰہی شفا ہے۔ پاک روح ذرا ذرا بات کو پہچان لے گا۔

(220) اوہ، آپ جم چکے ہیں،''میں اسکے ساتھ کوئی تعلق رکھنا نہیں چاہتا ہوں۔''شی! یہاں تو گرم ہورہے ہیں، کیا ایسا نہیں ہے؟ یہ سچ ہے۔ کیوں؟ کیوں؟ آپ منظّم ہوچکے ہیں۔ آپکے چرچ نے ایسا ہی کہا ہے، اسی سبب سے آپ یہ نہیں کرسکے ہیں۔[بھائی برنہم پلپٹ کو سات مرتبہ کھٹکھٹاتے ہیں–ایڈیٹر۔]

(221) لیکن آپ میں سے بہت سارے میتھوڈسٹ باہر آگئے اور پاک روح حاصل کیا۔ آپ میں سے بہت سارے بپٹسٹ باہر آگئے اور پاک روح حاصل کیا۔ جی ہاں، جناب، آپ، اور بہت سارے ہولینس والے باہر آگئے اور پاک روح پایا۔ جی ہاں۔ کیوں؟ کیونکہ آپ نے اسکی پروانہ کی کہ آپکا چرچ کیا کہتا ہے۔ آپ روشنی میں چلے۔ آمین۔ آپ نے اسکی پروانہ کی کہ کیا ہوگا۔ کیونکہ آپ جان چکے تھے کہ یہ خُداوند کی طرف سے ہے، اور آپ اس نور میں چلے۔

(222) اس پرانی عورت کو–کو، اور انکی پرانی ماں کو وہیں رہنے دیں۔ یہ اپنی ماں کی طرح عمل کررہے ہیں، جوکہ ایک کسبی تھی۔ وہ منظّم ہوگئی تھی۔ یہاں سے مصیبت کے اصول کا آغاز ہوا، جب کیتھولک کلیسیا منظّم ہوگئی۔ پھر اسکے بعد لوتھرن چرچ منظّم ہوگیا۔ پھر اسکے بعد میتھوڈسٹ چرچ منظّم ہوگیا۔ پھر اسکے بعد بپٹسٹ چرچ منظّم ہوگیا۔ اور اب چھ سو چھیانے مختلف تنظیمیں موجود ہیں۔ اور پینتی کوست والوں نے بھی یہی کچھ کیا ہے!

(223) جلال ہو! کیا ہورہا ہے؟ خُدا ثابت کررہا ہے کہ وہ تنظیموں میں نہیں ہے۔ وہ پاک روح، روح میں ہے۔ ہلّلُویاہ! ہلّلُویاہ! جی ہاں، جناب۔

(224) اُسے پروانہیں آپکی تنظیم کیا ہے۔ یہ بکواس ہے۔ اسکا تعلق کیتھولک ازم کے ساتھ ہے اور اُس میں واپس جاچکی ہے، پس اُسی میں بسی ہوئی ہے، اور آپ لوگ وہی چھاپ رہے ہیں جو وہ ہے۔ کیا فرشتہ نے نہیں کہا،''اے میرے لوگوں، اُس میں سے باہر نکل آؤ، اور اُسکے گناہوں میں شرکت مت کرو، اور میں تمہیں قبول کرلونگا''؟ اُسکی ناپاک چیزوں کو مت چھوؤں، تو میں تمہیں قبول

کرلونگا،'' یہ پاک روح فرمارہا ہے۔

(225) ''اور جو کوئی حیوان کی چھاپ لیتا ہے، یا اُسکے نام کا حرف اپناتا ہے۔'' کاش اس میں مزید جانے کیلئے میرے پاس وقت ہوتا؛ میرا وقت ختم ہوگیا ہے۔ اُسکے نام کا حرف کیا ہے؟ پروٹسٹنٹ ازم۔ ''آئیں اسی طرح کی کوئی مورت بنائیں۔ آئیں ایک تنظیم بناتے ہیں۔ ہمارا چرچ بھی اُتنا ہی بڑا ہے جتنا کیتھولک چرچ ہے۔'' انہوں نے یہ سب چیزیں اپنالیں۔'' اُنکے پاس بڑے چرچز ہیں، تو، ہمارے پاس بھی ہیں۔ ہمارے چرچز میں بھی شہر کے اُتنے ہی لوگ آتے ہیں، جتنے اُنکے، چرچز میں آتے ہیں۔ آئیں حیوان کیلئے ایک مورت بنائیں۔'' اور بائبل کیا کہتی ہے، وہ ایک ''بڑی کسبی ہے،'' اور یہ منظّم ہونے کی وجہ سے ایک ''کسبی،'' ہے۔

(226) لیکن زندہ خُدا کی کلیسیا آزاد ہے۔'' جسے بیٹے نے آزاد کیا ہے وہ واقعی آزاد ہے۔'' اس میں سے باہر نکل آئیں! اور خُدا کے روح سے بھر جائیں۔

قومیں ٹوٹ رہی ہیں، اسرائیل جاگ رہا ہے،
بائبل نے یہ نشانیاں پہلے ہی بتادی تھیں؛
غیر قوم کے دن گنے ہوئے ہیں، پریشانیوں سے بھرے ہوئے ہیں؛
''اے گمراہ لوگوں، اپنوں کی طرف، واپس لوٹ آؤ۔''
نجات کا دن قریب ہے،
آدمیوں کے دل خوف سے گھبرا رہے ہیں؛
خُدا کے روح سے بھر جائیں، اپنی مشعلیں صاف کریں اور کاربن اُتاریں،
اُوپر دیکھیں، تمہاری مخلصی قریب ہے! آمین۔

(227) کیسے یہ باتیں پوری ہورہی ہیں! اُس نے کہا ہے، یہ آخری دن ہیں، ''اے چھوٹے گلے نہ گھبرا۔ تیرے باپ کو پسند آیا ہے کہ یہ بادشاہی تجھے دی جائے،'' ہم ملکر آسمانی مقاموں میں بیٹھے ہوئے ہیں۔

(228) اور آپ میتھوڈسٹ اور، بپٹسٹ، اور پریسبٹرین ہیں، جنہوں نے پینتی کوست کا

مذاق اُڑایا ہے......

(229) اور، میں کہتا ہوں، اب پینتی کوست کو پرانی طرز کی انجیل کے تھپڑ لگنے کی ضرورت ہے، کیونکہ یہ بھی منظّم ہو چکے ہیں۔ اسمبلیز آف گاڈ سب سے بڑا پینتی کوست بن چکا ہے، اور چرچز کی لیگ میں شامل ہے، جو کہ بس ایک رسمی اور معمولی چیز ہے۔ اور پاک روح کے ساتھ بدتر سلوک جو میں نے دیکھا ہے، وہ، پینتی کاسٹل منادوں کا ہے۔ پس یہ مت سوچیں، آپ پنتیکاسٹل چرچ سے تعلق رکھتے ہیں، اسلئے آپ بچ جائینگے۔

(230) آپ صرف اُس وقت نجات پاتے ہیں جب آپ حقیقت میں پاک روح کے وسیلے، خُدا کے روح کا بپتسمہ حاصل کرتے ہیں، اور اُسکی جی اُٹھنے والی قوت کے ساتھ جڑ جاتے ہیں، پھر نشان اور معجزات ہوتے ہیں، جہاں وہ روح جاتا ہے اُسکی پیروی کریں۔ نبیوں کے ساتھ نشان ہوتے تھے۔ یسُوع مسیح کے ساتھ نشان ہوتے تھے۔ رسولوں کے ساتھ نشان تھے۔ اُس نے کہا،''یہ نشان اُن کے درمیان ہونگے؛'' جب تک وہ واپس نہیں آجاتا۔

''کیا اسی طرح کہا گیا ہے، بھائی برینہم۔

(231) ''تم ساری دُنیا میں جاؤ، اور اس قوت کی منادی کرو اور ہر قوم میں اسکا مظاہرہ کرو۔'' اور ابھی تک، دُنیا میں دو تہائی ہیں، جنہوں نے ابھی تک انجیل نہیں سُنی ہے۔ ''اور اُنکے درمیان یہ نشان ہونگے۔'' ''اُنکے!'' ''ہر قوم کے درمیان!''

(232) جلال ہو! شی! اوہ، میرے خُدایا! شاید آپ سوچیں میں پاگل ہوں۔ بھائی، میں آپکو بتاتا ہوں، میں اُس پرانے وقت کے اچھے دین کو پسند کرتا ہوں۔ جی ہاں، جناب، وہ آپکو مسیح میں لنگر انداز کر دیتا ہے!

(233) اب کیا آپ کو سمجھ لگ گئی ہے کہ حیوان کی چھاپ کیا ہے؟ یہ بے دینی کا نشان ہے۔ یہ وہ انسان ہے...... جو یہ، سوچتا ہے، ''اچھا ہے، میں چرچ کے ساتھ تعلق رکھتا ہوں، اور میں بھی دوسروں کی طرح ٹھیک ٹھاک ہوں۔ کیا میں اس چرچ سے تعلق نہیں رکھتا؟'' اور کیا تمہیں احساس ہے، جس تنظیمی کلیسیا پر آپ ایمان رکھتے ہیں، یہ کہاں سے آئی ہے؟ کیا آپ محسوس کرتے ہیں؟

(234) بائبل کہتی ہے، ''وہ جو اُس حیوان کی پرستش کرتا ہے، اور اُس کی چھاپ لیتا ہے، یا اُسکے نام کا لیٹر لیتا ہے،'' اب غور کریں، ''ماتھے یا ہاتھ پر،'' یہ علم یا عمل ہے۔ اسکا یہ مطلب نہیں ہے کہ آپکے چہرے پر ایک بڑا سا ٹیٹو بنا دیا جائیگا۔ یہ ایسے نہیں ہوگا۔ یہ بیرونی بات چیت نہیں ہے۔ یہ روحانی بات چیت ہے۔

(235) پس اُس پر غور کریں اور دیکھیں کہ وہ کلام کے بارے میں کیا جانتا ہے۔ اُسکی بات سُنیں اور دیکھیں کہ وہ کہاں جاتا ہے۔ ''جسکے پاس یہ تعلیم نہیں ہے، وہ نور میں نہیں ہے،'' بائبل یہ فرماتی ہے۔ سمجھے؟ دیکھیں؟ دھیان دیں وہ کہاں جاتا ہے۔ غور کریں وہ کیا کرتا ہے۔

(236) وہ کہتا ہے، '' خیر ہے، میرا - میرا تعلق تو ہے۔ میں پروٹسٹنٹ ہوں۔ جی ہاں، جناب۔ میرا - میرا تعلق فلاں فلاں چرچ سے ہے۔ جی ہاں، جناب۔'' اور اتوار کے دن آپ اسکی بڑی عزت کرتے ہیں اور بارش میں بھی چرچ آتے ہیں۔ لیکن لوگ دعائیہ میٹنگ میں، جانے کی بجائے، لوگ چرچ چھوڑ دینگے اور بیٹھ کر ٹیلیویژن دیکھیں گے۔ ایسا شخص جاتا ہے اور شراب پیتا ہے اور اس کام کو جاری رکھتا ہے، اور باقی دنیاداری کے کام کرتا ہے، پھر بھی اُسکا تعلق چرچ سے ہے۔ یاد رکھیں، یہ گناہ کی چھاپ ہے۔

(237) اب جلدی سے، تھوڑا سا اور پڑھتے ہیں، پھر میں ختم کر دونگا۔ ہم اپنے وقت سے آگے بڑھ گئے ہیں۔ اب آئیں چھٹی آیت کی تلاوت کرتے ہیں۔

اور میں نے ایک عورت کو دیکھا (کلیسیا کو) جو کہ مُقدسوں کے خون میں متوالی تھی،......

(238) ''مُقدسوں کے خون میں متوالی تھی۔'' آپکو معلوم ہے، بائبل کہتی ہے، جب اسے برباد کیا گیا، تو زمین پر، مرنے والے ہر فانی شخص کا گناہ، اس کیتھولک کلیسیا میں پایا گیا۔ بالکل ٹھیک، آغاز میں ایسا ہوا۔

......یسُوع کے شہیدوں کے خون کے ساتھ......(اب یوحنا بتا رہا ہے)......اور جب میں نے اُسے دیکھا، تو میں سخت حیران ہوا۔

(239) یوحنا نے کہا، ''اب آئیں یہاں دیکھتے ہیں۔ یوحنا نے کہا، ''میں نے اُسے دیکھا؛ وہ

بہت پیاری، اور ایک خوبصورت بڑی کلیسیا تھی۔جس میں سے بہت ساری کلیسیاؤں نے جنم لیا تھا،'کسبیوں کی ماں۔'اور میں نے وہاں پیچھے دیکھا، کہ کیسے وہ عورت......کیسے وہ غلط تعلیم دے رہی تھی، اور تمام بادشاہوں اور بڑے آدمیوں کو اس تعلیم سے متوالا کر رہی تھی۔اور یہاں اُسکی بیٹیاں بھی وہی کام کر رہی ہیں۔اور، میں نے اُسے دیکھا؛ وہ بہت خوبصورت تھی!''

(240) کلام میں ایک جگہ لکھا ہے،''میں ملکہ بن بیٹھی ہوں اور مجھے کسی چیز کی ضرورت نہیں ہے۔''سمجھے؟

(241) اور پھر اُس، یوحنا نے، کہا،''میں حیران ہوگیا۔میں نے اُسے دیکھا، اور دیکھ کر بہت زیادہ تعجب کیا۔میں نے اُس پر تعجب کیا۔''

اُس فرِشتہ نے مُجھ سے کہا، تُو حیران کیُوں ہوگیا؟ مَیں تجھے بتاتا ہوں......مَیں اِس عَورت، اور،......اُس حَیوان کا جس پر وہ سوار ہے، اور جس کے......سات سر اور دس سِینگ ہیں تجُھے بھید بتاتا ہُوں۔

(242) اب آئیں اگر ہم درست ہیں تو اسے دیکھتے ہیں۔یہ درست ہے یہ کیتھولک ازم ہے، تو پھر آپ جانتے ہیں پروٹسٹنٹ ازم اسکی پیروی کر رہا ہے۔پس آپ کے پاس اسے سمجھنے کی کافی سمجھ ہے، سمجھے۔غور کریں۔

وہ حیوان جو تو نے دیکھا تھا،......وہ نہیں؛ اور ہے......

(243)''حیوان۔''اب غور کریں۔اب آپکو یہاں دھیان دینا پڑیگا، یہ کہا گیا ہے وہاں کتنے بادشاہ تھے؛ کتنے گر گئے تھے، لیکن ایک آئیگا۔

......اور وہ اتھاہ گڑھے سے نکل آئیگا،......

(244) بائبل میں سے نہیں! بلکہ تو ہم پرستی کے جھُنڈ سے جو اُنہوں نے بنایا ہوا تھا۔اسکی کوئی بنیاد نہیں ہے۔آپ کو یہ'' برزخ'' کہاں سے ملا ہے؟ یہ کہاں سے ملا ہے''گوشت مت کھائیں،''اور''کاہن شادی نہ کریں،''اور باقی ساری چیزیں، اور''اعتراف''؟ یہ آپ نے کہاں سے حاصل کیا ہے؟ انکو تلاش کرنے کیلئے کوئی جگہ نہیں ہے۔یہ جہنم سے آئی ہیں۔بائبل اسی طرح کہتی

ہے۔ وہ باہر نکلا، یعنی حیوان، طاقت، اور اُسکی تعلیم،''اتھاہ گڑھے سے باہر نکلی۔''

......اور ہلاکت میں پڑیگا:......

(245) اور''ہلاکت کیا ہے''؟ جہنم۔ ٹھیک سیدھا اُسی جگہ پر جاتا ہے جہاں سے وہ آیا تھا۔

......اور زمین پر رہنے والے، جن کے نام بنائِ عالم کے وقت سے...... کتابِ حیات میں لکھے نہیں گئے، اِس حَیوان کا یہ حال دیکھ کر کہ پہلے تھا، ......اور اَب نہیں، اور پھر موجود ہو جائے گا تعجب کریں گے۔

(246) اب، پروٹسٹنٹ، کلیسیائیں کہتی ہیں،''خیر، یہ کیسے ہوسکتا ہے، جبکہ وہ کہتے ہیں، 'میں یسُوع مسیح پر ایمان رکھتا ہوں۔ وہ میرا شخصی نجات دہندہ ہے'؟'' بھائی، اسی طرح، شیطان بھی ایمان رکھتا ہے۔

(247) یہ تو نئے سِرے سے پیدا ہونا ہے، ایک پیدائش ہے، دوبارہ جنم ہے۔ اور جب آپ نئے سِرے سے پیدا ہو جاتے ہیں، تو آپکے نام برّہ کی کتابِ حیات میں درج ہو جاتے ہیں۔

(248) آپ کہتے ہیں،''میں اکثر حیران ہوتا ہوں۔ ٹھیک ہے، کیا، میں دوسروں کی طرح اچھا آدمی نہیں ہوں؟ کیا میں آپ جنوبی لوگوں کی طرح اچھا نہیں ہوں؟ میں سمجھدار ہوں۔ میں بھی ان جیسا ہوں ......میرے پاس ڈگریاں ہیں۔ میں کالج سے آیا ہوں۔ میں ایک اچھے خاندان کا ہوں۔ میرے لوگ، مجھ سے پہلے چرچ کے رکن تھے۔ کیا میں آپکی طرح اچھا نہیں ہوں؟''

(249) لکھا ہے،''ساری دُنیا'' پروٹسٹنٹ اور باقی سب نے،''تعجب کیا'' لیکن اُن سب کے علاوہ جنکے نام برّہ کی کتابِ حیات میں لکھے ہوئے تھے۔

(250) کیوں نام لکھے گئے تھے؟ کیونکہ وہ ابرہام کی نسل تھے،''اور وعدہ کے مطابق وارث تھے، اور دُنیا کی بنیاد رکھنے سے پہلے چُنے گئے تھے۔'' اسلئے وہ حیران نہیں ہوتے۔ یہاں غور کریں، اب دیکھیں وہ کیا کہتا ہے۔ دھیان دیں یہ برّہ کی کتابِ حیات میں ہیں۔

یہ موقع ہے اُس ذہن کا جس میں حکمت ہے۔

(251) اب میں آپ سے کچھ پوچھنا چاہتا ہوں۔ کیا حکمت پاک روح کی نعمتوں میں سے

ایک نہیں ہے؟[جماعت کہتی ہے،''آمین۔''-ایڈیٹر۔] کیا یہ درست ہے؟ کتنے ایمان رکھتے ہیں کہ یہ بائبل میں موجود ہے، پہلا کرنتھیوں بارھواں باب ہے، یہاں کلیسیا کیلئے،سب نعمتوں کے بارے میں سکھایا گیا ہے،اُن میں ایک حکمت ہے،آئیں اس،نعمت کو دیکھتے ہیں؟[''آمین۔''] خیر، کیسے آپ کہہ سکتے ہیں کہ غیر زبانیں نہیں بولنی چاہیں؟ آپ کیسے کہہ سکتے ہیں کہ زبانوں کا ترجمہ نہیں ہے؟ آپ کیسے کہہ سکتے ہیں، الٰہی شفا نہیں ہے؟ کیونکہ یہ ایک بدن ہے......اگر میں بدن ہوں،تو ایک طرف میرا ایک ہاتھ ہے،اور دوسری طرف ایک ہاتھ ہے،اور پاؤں بھی ہیں؛ آپ یہ کیسے کہہ سکتے ہیں کہ ہاتھ تو ہے، پر پاؤں نہیں ہے؟ کیا آپ نے نہیں سُنا پولوس نے کیا کہا تھا؟

(252)اب غور کریں،وہ آخری دنوں میں،سیدھا بدن سے بات کررہا ہے،کہا،''حکمت والے کیلئے یہ موقع ہے۔''اوہ، میں یہ پسند کرتا ہوں۔ اوہ، میرے! یہ آپکو ہلا کر رکھ دیگا۔اسے سُنیں۔ٹھیک ہے۔''یہ موقع ہے اُس ذہن کا جس میں حکمت ہے۔''اگر پاک روح کی نعمتیں باقی زمانوں میں نہیں آئیں،تو پھر کیوں اُس نے یہ آخری زمانے کے بارے میں بتایا ہے؟ اگر ان آخری دنوں میں، چرچ میں نعمتیں نہیں آنی تھیں،تو کیوں اُس نے ان آخری دنوں میں انکا حوالہ دیا تھا؟''یہ موقع ہے اُس ذہن کا جس میں حکمت ہے۔''

......یہ سات سر سات پہاڑ ہیں،جن پر وہ عورت بیٹھی ہوئی ہے۔

(253) کتنے پہاڑ ہیں؟ دُنیا میں کتنے شہر ہیں، دیکھیں، کیا سات پہاڑوں پر یہ چرچ بیٹھا ہوا ہے؟ صرف ایک ہے۔وہ کہاں ہے؟ وہ ویٹی کن سٹی روم میں ہے۔یہ درست ہے؟[جماعت کہتی ہے''آمین''-ایڈیٹر۔] بائبل کہتی ہے یہ ہولناک بڑی کسبی ہے جس نے پوری دُنیا میں حرامکاری کروائی ہے،اور کچھ چھوٹی بیٹیاں بھی پیدا کیں ہیں اور اُنکو بھی یہی سکھایا ہے جو اس نے خود کیا تھا؛ وہ اتنی بُری نہیں تھیں جتنی یہ تھی،لیکن وہ کسبیاں تھیں۔کیونکہ اُنکو یہ سکھایا گیا۔کہا،''اسکے آغاز میں ایک عورت ہوگی،''یا ایک کلیسیا ہوگی، جو روم میں''سات پہاڑوں پر بیٹھی ہوگی۔''میں نے پوری دُنیا میں اسکی دریافت کی ہے: مجھے بتائیں یہ کہاں ہے،''جہاں ایک کلیسیا سات پہاڑوں پر بیٹھی ہوئی ہے۔''اب میں یہ بائبل میں سے پڑھ رہا ہوں۔

اور وہ سات بادشاہ تھے: پانچ ہو چکے ہیں،......

(254) اب ٹھیک تاریخ کو لیتے ہیں، اور پیچھے جا کر اسے دیکھتے ہیں، بابل کی بادشاہی سے لیکر، روم تک، یہ بادشاہ ہو چکے ہیں۔

......ایک (نیرو ہے)، اور ایک ابھی آیا نہیں ؛ اور......جب وہ آئیگا تو (تقریباً چھ مہینے) یعنی تھوڑی دیر رہیگا

(255) ''اور حیوان ......'' اوہ، ! اس پر نگاہ رکھیں ۔اب یہ طاقت بت پرستی کے مقام کو دی جائیگی۔

اور جو حَیوان پہلے تھا، اور اَب نہیں، وہ......آٹھواں ہے، (اب دھیان دیں) اور اُن ساتوں میں سے پَیدا ہوا ہے،......

(256) آپ سب جانتے ہیں وہ کتنا خطرناک بادشاہ تھا۔اُس نے–......اُس نے ایک لکڑی کے ساتھ اپنی ماں کو باندھ کر گھوڑے کے ساتھ باندھ دیا تھا تا کہ گلیوں میں اُسے گھسیٹے، اور شہر کو آگ لگا دی، اور خود پہاڑ پر جا کر بیٹھ گیا۔آج بھی اُسی قسم کا روح ہے جو کلیسیا پر حاوی ہو رہا ہے اور بت پرستوں کے مقام پر بیٹھا ہوا ہے۔'' آٹھواں ہے، جو کہ اُن سات میں سے ایک تھا۔اور پھر وہ ہے، اور نہیں ہے؛ اور ہے، اور نہیں ہے: اور ہے، اور نہیں ہے،'' بس ایسے چلتا رہا۔

......اور ہلاکت میں پڑیگا۔

(257) خُداوند کی آمد تک اسی طرح چلتا رہتا ہے، پھر اُسے جہنم میں ڈال دیا جاتا ہے۔

اور وہ دس سِینگ جو تُو نے دیکھے دس بادشاہ ہیں، ابھی تک اُنہوں نے بادشاہی نہیں پائی ؛ مگر اُس حَیوان کے ساتھ گھڑی بھر کے واسطے بادشاہوں کا سا اِختیّار پائیں گے۔

(258) اوہ، کاش ہمارے پاس......'' ابھی تک اختیار نہیں ملا ہے۔'' وہ بادشاہ نہیں ہیں۔اُنکے پاس یہ نہیں ہے......وہ نہیں ہو سکتے۔ان سینگوں کے اُوپر تاج نہیں ہیں۔'' اُنہیں بادشاہوں جیسا اختیار ملا۔'' یہ کیا ہے؟ ڈکٹیٹر شپ ؛ تاج پہنے ہوئے بادشاہ نہیں ہیں۔ڈکٹیٹرز ہیں! اوہ، میرے خُدایا!

(259) دیکھیں، اوہ، جب میں یہ پڑھتا ہوں تو میرا دل خوشی سے اُچھلنے لگتا ہے، ٹھیک ہے،

جب میں سوچتا ہوں کہ ہم یہاں آخری دنوں میں رہ رہے ہیں۔

اور وہ دس سِینگ جو تُو نے دیکھے دس بادشاہ ہیں، ابھی تک اُنہوں نے بادشاہی نہیں پائی؛ مگر اُس حَیوان کے ساتھ گھڑی بھر کے واسطے بادشاہوں کا سا اِختیار پائیں گے۔

اِن سب کی ایک رائے ہوگی، اور وہ اپنی قُدرت اور اِختیار اُس حَیوان کو دے دیں گے۔

وہ برّہ سے لڑیں گے، اور برّہ اُن پر غالِب آئے گا:......

(260) یہاں ہر مجدون کی جنگ ہوتی ہے؛ اور ہزار سالہ بادشاہی کی تیاری ہوتی ہے۔

......کیونکہ وہ خُداوندوں کا خُداوند، اور بادشاہوں کا بادشاہ ہے:......(اب جوڑ ملنے نہیں چاہیے)......اور اُسکے لوگ بلائے ہوئے، اور برگزیدہ ہیں،......

(261) آپکے پاس نہیں؛ اُسکے پاس ہیں۔ آپ نے پاک روح پایا ہے، آپکو تو فتح کا نعرہ مارنا چاہیے۔ خُدا نے آپکو دُنیا کی بنیاد رکھنے سے پہلے چن لیا تھا۔ اب اگر آپکو انجیل کی روشنی نظر نہیں آتی، اسکا مطلب ہے آپ – آپ اندھے ہیں۔

......برگزیدہ اور وفادار ہیں۔

پھِر اُس نے مُجھ سے کہا، کہ جو پانی تُو نے دیکھے، جِن پر کسبی بَیٹھی ہے، وہ اُمّتیں...... اور گروہ، اور قَومیں، اور اہلِ زبان ہیں۔

(262) دوسرے لفظوں میں، یہاں جو عورت، یا کلیسیا بیٹھی ہوئی ہے، یہ اپنی تعلیم پوری دُنیا میں، امتوں اور اہل زبان کو دے گی۔ یہ یہاں ہے۔ یہ اُن پر حکومت کرتی ہے۔ یہ اُن پر بیٹھی ہوئی ہے، یعنی ایک قوت جو لوگوں پر حاوی ہے۔ یہ وہاں سات پہاڑوں پر بیٹھی ہوئی ہے، قرمزی لباس پہنا ہوا ہے، اور دُنیا کی سب سے زیادہ دولت سے سجی ہوئی ہے۔ یہ یہاں ہے۔

اور جو دس سینگ تُو نے دیکھے اور حیوان دیکھا، وہ ہونگے......

(263) غور کریں، اب آپ کیمونزم کی قوت میں آ رہے ہیں۔

وہ اُس کسبی سے عداوت رکھّیں گے، اور اُسے بیکس اور ننگا کر دیں گے، اور اُس کا گوشت کھا جائیں گے، اور اُس کو آگ میں جلا ڈالیں گے۔

کِیُونکہ خُدا اُن کے دِلوں میں یہ ڈالے گا کہ وہ اُس کی رائے پر چلیں، اور جب تک کہ خُدا کی باتیں پُوری نہ ہولیں، وہ مُتفق اُلرّائے ، ہوکر اپنی بادشاہی اُس حَیوان کو...... دے دیں گے۔

(264) ہلّلُو یاہ! ''آسمان اور زمین ٹل جائینگے ،لیکن خُدا کا کلام کبھی نہیں ٹلے گا۔'' غور کریں!

......اور وہ عَورت جِسے تُو نے دیکھا......

......اور وہ عَورت جِسے تُو نے دیکھا وہ بڑا شہر ہے، جو زمِین کے بادشاہوں پر حکُومت کرتا ہے۔

(265) مجھے پوری دُنیا میں سے ایک بھی سٹی دکھائیں جو زمین کے بادشاہوں پر راج کر رہی ہو، کیتھولک تنظیم کے علاوہ اگر آپکے پاس کوئی اور ہے تو مجھے دکھائیں جو روم میں موجود ہو، اور سات پہاڑوں پر بیٹھی ہوئی ہو۔ کوئی شہر نہیں ہے، اور نہ کبھی تھا، اور نہ کبھی ہوگا؛ اُس نئے شہر کو چھوڑ کر جو آسمان سے اُترتا ہے۔ یہ درست ہے۔

(266) اب، ایک منٹ کیلئے ۔ میں یہ آپکو دوبارہ دکھانا چاہتا ہوں ،پس جیسے ہی ہم اسے پڑھتے ہیں تو خُداوند ہمیں یاد رکھے اور ہم سب کو ایک ساتھ برکت دے۔ ٹھیک ہے۔ اب یہاں غور کریں، میں 13 ویں باب کو پڑھنے لگا ہوں۔ میں 15 ویں آیت سے شروع کرتا ہوں۔

اور اُسے اُس حَیوان کے بُت میں رُوح پھُونکنے کا اِختیار دِیا گیا......

(267) یہ امریکہ ہے، جسے ہم اُوپر آتے دیکھتے ہیں، آپ دیکھیں، یہ ایک بت ہے۔

......تا کہ وہ حَیوان کا بُت بولے بھی، اور جِتنے لوگ اُس حَیوان کے بُت کی پرستِش نہ کریں اُن کو قتل بھی کرائے۔ (یہ بائیکاٹ ہے)

اور اُس نے سب، چھوٹے بڑوں، دَولتمندوں اور غرِیبوں، آزادوں اور غُلاموں، کے دہنے ہاتھ، یا اُن کے ماتھے پر ایک ایک چھاپ–......کرادِی۔

تا کہ اُس کے سِوا، جس پر نِشان یعنی اُس حَیوان کا نام، یا اُس کے نام کا عدد ہو، اَور کوئی خرِید و فروخت نہ کر سکے۔

(268) اب غور کریں، اب، غور سے دیکھیں، اور پورا دھیان دیں ؛اس سے پہلے ہم ختم کریں۔ 18 ویں آیت ہے۔ سُنیں۔

یہاں حکمت کا موقع ہے۔

(269) دیکھیں کیا پاک روح ایک ایماندار کو آخری دنوں میں واپس نہیں بلا رہا؟ وہاں ایک چھوٹا گروہ ہے، جو پکار رہا ہے، اور اس زمانے کے چھوٹے گروہ کو بلا رہا ہے، ''کلیسیا میں جس کے پاس حکمت ہے یہ اُسکے لئے ہے۔ اور وہ اسے سمجھ لے۔''

...... حِکمت کا یہ مَوقع ہے جو سمجھ رکھتا ہے وہ اِس حَیوان کا عدد گِن لے: کِیُونکہ وہ آدمی کا عدد ہے، (نہ کہ قوم کا) آدمی کا ہے؛ اور اُس کا عدد چھ سَو چھیاسٹھ ہے۔

(270) اور ٹھیک ویٹی کن شہر کے اُوپر...... اب مجھے یہ مت بتائیں؛ میرے پاس فیکٹ آف آر فیتھ کتاب ہے، اور باقی سب بھی ہیں، سمجھے۔ ویٹی کن شہر میں، پوپ بطورِ ''خُدا کے بیٹے کا قائم مقام کھڑا ہے۔'' میرے کیتھولک دوست یہاں بیٹھے ہوئے ہیں، جو کیتھولک تھے، اور یہاں موجود ہیں اور جانتے ہیں یہ سچ ہے۔ میرے اپنے لوگ، بھی، شاید، مجھ سے پہلے، کاتھولک تھے۔ سمجھے؟

(271) انہوں نے سینٹ پیٹرک کو کیتھولک کہا، لیکن وہ کبھی بھی کیتھولک نہیں تھا۔ جوُن آف آرک کو سینٹ کہا؛ لیکن پادریوں نے اُسے جادوگرنی کہہ کر جلا دیا۔ اس میں تعجب کی بات نہیں کہ یسُوع نے کہا، ''تم نبیوں کی قبروں کو سفیدی پھیرتے ہو، اور اُنہیں وہاں رکھتے ہو، تم سفیدی پھیری دیواریں ہو۔'' یہ درست ہے۔

(272) غور کریں، یہ آدمی کا عدد ہے۔ اور روم کے پوپ کے اُوپر یہ لکھا ہوا ہے، ''ویکاریئس فلی دی۔'' یہ رومی حروف میں لکھا ہوا ہے۔ آپ کل، خود اسے لکھ کر دیکھیں، V, I, C, I, R اور اسے، رومن حروف میں لکھیں، اور ایک لکیر کھینچیں اور جمع کریں، اور پھر دیکھیں آپکو کیا ملتا ہے: چھ سو چھیاسٹھ۔ وہ کہاں بیٹھا ہوا ہے؟ سات پہاڑوں کے اُوپر۔''

(273) اور اسی میں سے مذہبی تنظیم نکلی، جس نے بائبل کی بجائے عقیدے سکھائے۔ اور اس میں سے پروٹسٹنٹ نکلے، اور اب وہی کام کر رہے ہیں جو وہ کرتے ہیں، کیونکہ کہا گیا ہے وہ ایک '' بڑی کسبی ہے،'' اور یہ ''کسبیاں ہیں۔'' وہ جھوٹے بپتسمہ کے ساتھ، جھوٹے مذہب کے ساتھ، جھوٹے پاک روح کے تصور کے ساتھ، جھوٹے جہنم کے تصور کے ساتھ، اور اسی طرح باقی جھوٹی باتوں کے

ساتھ موجود ہے، اور پروٹسٹنٹ اُسکے قدموں پر قدم رکھ رہے ہیں۔

شام کے وقت روشنی ہوگی،
جلال کا راستہ تمہیں ضرور ملے گا؛ (یہ سچ ہے)
......جسطرح، آج روشنی ہے،
یسُوع کے بیش قیمت نام میں دفن ہو جائیں۔
جوانوں اور بزرگوں، اپنے سارے گناہوں سے توبہ کرو،
پاک روح یقیناً اندر داخل ہو جائیگا؛
شام کی روشنی آ چکی ہے،
یہ سچ ہے کہ خُدا اور مسیح ایک ہیں۔ (آمین!)

(274) بھائی، میں آپکو بتا رہا ہوں، یہ شام کی روشنی چمک رہی ہے۔ وہی رسولوں کی تعلیم، وہی رسولوں کا بپتسمہ، اور وہی رسولوں کی طرح پاک روح سے بھرنا ہے، اور وہی رسولوں والے نشان اور معجزات، غیر قوم کے درمیان ہو رہے ہیں؛ جسطرح اُنہوں نے یہودیوں کے درمیان کیے تھے، وہاں طلوعِ آفتاب تھا، اور یہاں غروبِ آفتاب ہے۔

لوگ یہاں ہر جگہ موجود ہیں،
جنکے دل مکمل طور پر جل رہے ہیں
پینتیکوست پر لگنے والی آگ کے ساتھ،
جس نے انھیں پاک کیا اور مقدس بنا دیا؛
اوہ، اب یہ میرے دل میں جل رہی ہے،
اوہ، اُس کے نام کو جلال ملے!
میں بہت خوش ہوں میں کہہ سکتا ہوں میں بھی اُن میں سے ایک ہوں۔
اُن میں سے ایک، میں اُن میں سے ایک ہوں،
میں بہت خوش ہوں میں کہہ سکتا ہوں میں بھی اُن میں سے ایک ہوں؛

اُن میں سے ایک، میں اُن میں سے ایک ہوں،
میں بہت خوش ہوں میں کہہ سکتا ہوں میں بھی اُن میں سے ایک ہوں۔
وہ بالا خانے میں جمع تھے،
سب اُس کے نام سے دعا مانگ رہے تھے،
اُنہوں نے رُوحُ القُدس کا بپتسمہ پایا،
اور خدمت کیلئے قوت آ گئی؛
اب اُس دن اُس نے اُن کے لئے یہ کیا
وہ آپ کے لئے بھی ایسا ہی کرے گا،
میں بہت خوش ہوں میں کہہ سکتا ہوں کہ میں بھی اُن میں سے ایک ہوں۔
کیا آپ نہیں ہیں؟ [جماعت کہتی ہے،'' آمین۔'' -ایڈیٹر۔]
آ، میرے بھائی، اس برکت کی تلاش کر
یہ آپ کے دل کو گناہ سے پاک کر دے گی،
اس سے خوشی کی گھنٹیاں بجنا شروع ہو جائینگی
اور آپ کی جان پُر جوش رہے گی؛
اوہ، یہ اب میرے دل میں جل رہی ہے،
اوہ، اُس کے نام کو جلال ملے،
میں بہت خوش ہوں میں کہہ سکتا ہوں کہ میں بھی اُن میں سے ایک ہوں۔

(275) اوہ، یہ جلالی انجیل کیلئے ہے!

یہ خون بہہ رہا ہے، جی ہاں، یہ خون بہہ رہا ہے،

(276) اسکی قیمت جان لیں !'' اگر کوئی میرے پیچھے آنا چاہتا ہے، تو اپنی خودی کا انکار کرے، اور اپنی صلیب اُٹھائے (موت) اور میرے پیچھے ہو لے۔''

یہ پاک روح انجیل خون کے ساتھ ٹپک رہی ہے،

حق کیلئے مرنے والے شاگردوں کا خون ہے،
یہ پاک روح انجیل خون کے ساتھ ٹپک رہی ہے۔
پاک روح کے منصوبے کے لئے سب سے پہلے مرنے والا،
یوحنا بپتسمہ دینے والا تھا، اور وہ ایک آدمی کی طرح موا؛
پھر خداوند یسوع آیا، اُنہوں نے اُسے مصلوب کیا،
اُس نے منادی کی کہ روح لوگوں کو گناہوں سے بچائے گی۔
وہاں پطرس اور پولوس، اور یوحنا عارف تھے،
اُنہوں نے اپنی جان فدا کردی تا کہ انجیل چمک سکے؛
اُنہوں نے اپنے خون کو ملایا، پرانے انبیاء کے ساتھ،
تا کہ خدا کا حقیقی کلام ایمانداری سے بتایا جا سکے۔
پھر اُنہوں نے ستفنس کو سنگسار کر دیا، اُس نے گناہ کے خلاف تبلیغ کی تھی،
اُس نے اُن کو بہت ناراض کیا، اُنہوں نے اُس کا دماغ پٹک دیا؛
وہ روح میں موا، اور اُس نے اپنی جان دے دی،
اور زندگی دینے والا میزبان بن گیا، اور دوسروں کے ساتھ شامل ہو گیا۔
یہ خون ٹپک رہا ہے، ہاں، یہ خون ٹپک رہا ہے،
یہ پاک روح انجیل خون سے ٹپک رہی ہے،
یہ حق کیلئے مرنے والے شاگردوں کا خون ہے،
یہ پاک روح انجیل خون سے ٹپک رہی ہے۔
روحیں مذبح کے نیچے، چلا رہی ہیں، ''کب تک؟''
خداوند اُن لوگوں کو سزا دے جنہوں نے غلط کام کیے ہیں۔
(خوشی کرتے ہوئے، دیکھیں۔ اوہ، میرے خُدایا!)
لیکن اب مزید کچھ ہونے والا ہے اور کوئی اپنی جان خون کیلئے دیگا

اس پاک روح انجیل کیلئے اور اس کے سرخ رنگ کیلئے۔

یہ خون ٹپک رہا ہے، ہاں، یہ خون ٹپک رہا ہے،
یہ پاک روح انجیل خون سے ٹپک رہی ہے،
یہ حق کیلئے مرنے والے شاگردوں کا خون ہے،
یہ پاک روح انجیل خون سے ٹپک رہی ہے۔

(277) اب آئیں گھومتے ہیں، اور ایک دوسرے سے ہاتھ ملاتے ہیں۔

یہ خون ٹپک رہا ہے، ہاں، یہ خون ٹپک رہا ہے،
یہ پاک روح انجیل خون سے ٹپک رہی ہے،
یہ حق کیلئے مرنے والے شاگردوں کا خون ہے،
یہ پاک روح انجیل خون سے ٹپک رہی ہے۔

(278) کیا آپ خُداوند سے پیار کرتے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' -ایڈیٹر۔] خُداوند آپ کو برکت دے۔

(279) اے باپ، ہم دُعا کرتے ہیں کہ تُو اس جماعت کو برکت دے، تاکہ یہ خوشی سے اپنے گھر کو لوٹیں۔ کاش یہ اُس خون سے بھرے ہوئے چشمے کے قریب آ جائیں، جو عمانوایل کی نسوں سے بہتا ہے۔ کاش یہ لوگ پرانے چرچ کی رسموں کو ترک کر دیں، اور آگے بڑھیں اور پاک روح حاصل کریں۔ ہم یہ دُعا یسُوع کے نام میں مانگتے ہیں۔ آمین۔

خُدا آپکو برکت دے۔ شب بخیر۔ خُدا آپکے ساتھ ہو۔

حیوان کی چھاپ

(THE MARK OF THE BEAST)

URD54-0513

یہ پیغام برادر ولیم میریئن برینہم کی جانب سے، بنیادی طور پر انگلش میں جمعرات کی شام، 13، مئی، 1954، برینہم ٹیبرنیکل جیفرسن ویل، انڈیانا، یو۔ایس۔اے۔میں دیا گیا، جو کہ ٹیپ ریکارڈنگ سے لیا گیا اور بلا اختصار انگلش میں چھاپا گیا تھا۔ یہ اُردو ترجمہ وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے شائع اور تقسیم کیا گیا ہے۔

URDU

©2021 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

E/227ڈیفنس ویو، فیزII، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-21-35891078

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org

حقِ اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر کے ذریعے چھاپی جاسکتی ہے، اور بلا قیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جو کہ یسُوع مسیح کی خوشخبری پھیلانے کا ایک وسیلہ ہے۔ اِس کتاب کو نہ ہی بیچا جاسکتا ہے، نہ ہی بڑے پیمانے پر دوبارہ چھاپا جاسکتا ہے، نہ ہی کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اِسے کسی تلافی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، نہ ہی دوسری زبانوں میں اِس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی بغیر وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامہ کے علاوہ کسی فنڈ وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کیلئے یا دیگر دستیاب مواد کیلئے رابطہ کریں:

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org